کتاب فارسی

برائے جماعت ھ[redacted]

طابع و ناشر
دی ٹائمز پریس ، صدر ، کراچی

کتابِ فارسی

برائے جماعت ہفتم

برائے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ حیدرآباد

طابع و ناشر

ٹائمز پریس ، صدر ، کراچی نمبر ۳۔

اپریل ۱۹۷۱ گیارھواں ایڈیشن تین ہزار قیمت ۸۰ پیسے

منظور شدہ بطور سول ٹکسٹ بک برائے کراچی ریجن -
بنظر ثانی :- شیخ عبدالصمد ایم - اے، بی - ٹی -

تالیف

(۱) عبداللطیف خاں "کشتہ"
(۲) قاسم حسن ایم - اے، بی - ٹی -
(۳) شیخ عبدالصمد ایم اے ، بی ٹی ،، منشی فاضل -

تدوین

(۱) ڈاکٹر عابد علی خان ، ایم اے ، بی ٹی (علیگ)
پی - ایچ - ڈی (تہران)
(۲) مس مریم عثمان ، ایم - اے، بی ٹی

مطبوعہ

ٹائمز پریس ، صدر ، کراچی - ۳

برائے سندھ ٹکسٹ بک بورڈ ، حیدرآباد -

فهرست

پیش گفتار

کتاب کی تدوین میں منظور شدہ نصاب کا ہر طرح خیال رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسباق دلچسپ ، متنوع اور پر از معلومات ہیں ۔ فارسی قدیم و جدید دونوں سے استفادہ کیا گیا ہے ۔ کوشش کی گئی ہے کہ طلبہ زیادہ سے زیادہ فارسی بولنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں ۔ للہذا سبق کی نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے آخر میں سوالات و ترجمے دیئے گئے ہیں ۔ غیر ضروری طور پر گرامر ٹھونسنے سے گریز کیا گیا ہے ، لیکن ضروری اور مناسب طور پر گرامر سے متعلق بھی سوالات دیئے گئے ہیں ۔ حشو و زوائد سے حتی الوسع اجتناب برتا گیا ہے ۔ وہی اسباق لیے گئے ہیں جو طلبہ کے لیے ہر اعتبار سے مناسب اور مفید ہیں ۔

مناسب موقعوں پر تصاویر کا لحاظ بھی رکھا گیا ہے۔ اساتذۂ کرام کو بعض جگہ ہدایات دی گئی ہیں ۔ امید ہے اس کتاب کے دروس میں بچّوں کی دلچسپی قائم رہے گی اور فارسی زبان سے لگاؤ بھی بڑھے گا ۔

ایڈیٹر

درس اوّل

خدا

دانا خدای مهربان — اندر زمین و آسمان
هر چیز یا هرگونه کار — باشد بپیشش آشکار
هر کس بگوید حرفِ زشت — جایش نباشد در بهشت
آہستہ گوی یا بلند — داند خدای ارجمند
یادش کن و نامش بخوان — پیوستہ پیدا و نہان
پاینده یزدان یارِ تو — خوشنود باد از کارِ تو

تمرین

۱ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو :

دانا - ہرگونہ آشکار - زشت - بہشت - ارجمند - پیوستہ

۲ - اس نظم پر فارسی میں چار جملے لکھو -

۳ - آخری دو شعروں کا ترجمہ اپنی کاپی میں لکھو -

درس دوم

سبتگین و آهو

سبکتگین، پدرِ سلطان محمود غزنوی، وقتی که ملازم سلطان سنجر بود ، یک سر اسپ بیش نداشت و اوقات بعسرت می گذراند - هر روز برای شکار بصحرا رفتی - اگر صیدی بدست آمدی بدان گذرانیدی -

روزی آهوی دید که با بچهٔ خود در صحرا می چرید - سبکتگین اسپ بر انگیخت - آهو بگریخت - چون بچهٔ اوخرد بود ، با مادر نتوانست گریخت - اورا بگرفت و دست و پا یش بر بست و در پیشِ زین نهاده راهِ شهر گرفت -

آهوکه بچهٔ خود راگرفتار دید بازگشت - درپی می دوید و می نالید - سبکتگین را بر وی رحم آمد - دست و پای آهو بچه را بکشاد - مادرِ بچه آمد و بچه را پیش گرفت و روی بآسمان کرده مناجات کرد -

سبکتگین دست تهی بشهر باز آمد - شبانه حضرتِ رسالت

پناه صلّی اللہ علیہ وسلّم را بخواب دید کہ با وی می گویند:

"ای سبکتگین! بواسطۂ آن شفقت و رحمت کہ از تو در وجود آمدہ بحضرتِ حق تعالیٰ تقرّب تمام یافتی و ما از تو خوشنود شدیم و حق تعالیٰ ترا شرفِ بادشاہی عطا کرد۔ باید کہ ببندگانِ خدا طریق رحمت فرو نگذاری۔"

تمرین

۱۔ فارسی میں جواب دو:

(i) سبکتگین کہ بود؟

(ii) او چرا بصحرا می رفت؟

(iii) آہو بچّہ را چرا رہا کرد؟

(iv) حضرت رسالت پناہ صلعم در خواب با سبکتگین چه گفت؟

۲۔ اس حکایت کو فارسی میں کاپی پر لکھو۔

۔ آخری چار سطروں میں اصوات (حروف ندا) تلاش کرو۔

درس سوم

مکالمهٔ اسکندر و ارسطو

اسکندر : ای استاد ! از خدا چه باید خواست ؟

ارسطو : خیر دارین -

اسکندر : عمر بکدام شغل باید گذرانید ؟

ارسطو : بتحصیل علم •

اسکندر : دانا کیست ؟

ارسطو : آنکه از مخالفت روزگار ملول نشود -

اسکندر : چه آتش است که فروزنده را بسوزاند ؟

ارسطو : حسد -

اسکندر : چه تلخی است که آخر شیرین گردد ؟

ارسطو : صبر -

اسکندر : چه شیرین است که آخر تلخ گردد ؟

ارسطو : شباب -

اسکندر : کدام پیراهن است کہ کہنہ نگردد ؟
ارسطو : نام نیک۔
اسکندر : حسد بکہ باید کرد ؟
ارسطو : بانفس خود ۔
اسکندر : سنجیدہ گرا گویند ؟
ارسطو : آنکہ اندک گوید ، بسیار شنود ۔
اسکندر : تاریکی دل از چیست ؟
ارسطو : بخست و حُبِ زر۔

تمرین

۱ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی ترجمہ کرو :

خدا سے دعا مانگنا چاہئے ۔ اچھے لڑکوں سے دوستی کرنا چاہئے ۔

وہ آدمی کون ہے ؟ سختی سے رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے۔

اچھے اخلاق سے دشمن بھی دوست ہو جاتا ہے۔

۲ ۔ پہلی سطر میں ندا و منادیٰ تلاش کرو ۔

درس چهارم

قائد اعظم (رح)

کشور ما پاکستان است۔ این از لحاظ جمعیّت پنجمیں کشور جهان است۔ پاکستان بر دو قسمت مشتمل است۔ یکی پاکستان غربی (باختری) و دیگری پاکستان شرقی (خاوری)۔

قائد اعظم (رح) ، محمد علی جناح ، مؤسس پاکستان است۔ او در سال ۱۸۷۶ میلادی در شهر کراچی پا بعرصهٔ وجود گذاشت۔ جناح، از دوران کودکی، بسیار زحمت کش بود۔ شبی چون کودکان دیگر بجواب رفته بودند ، جناح درس خود رامی خواند۔ همسر برادر بزرگش ازو پرسید : چرا تا دیر مطالعه میکنی؟ گفت : میخواهم مردی بزرگ بشوم و این امر بدون رنج ممکن نیست۔

پس از تحصیلات ابتدائی ' در شهر کراچی ' جناح برای

تحصیلاتِ عالیہ بانگلستان رہ سپار گردید، و بعد از برگشت بمیہنِ خود، در شہرِ بمبئی، بوکالتِ داد گستری پرداخت - و در سال ۱۹۰۹ میلادی از حوزۂ بمبئی عضوِ مجلسِ شورای عالی ہند منتخب گردید -

شبہ‌قارّہ ہند از دیر زمانی در چنگالِ بیگانگان بود- و اهالی شبہ‌قارّہ در آزادی آن می‌کوشیدند -

در ابتداء ، جناح ، برای بدست‌آوردنِ آزادی شبہ قارّہ باحزبِ کنگرۂ ملّی ہند (اندین نیشنل کانگریس) مواقف داشت - ولی ' چون حزب کنگرہ بنفع هندوها کار میکرد ، ازان جداشد و چندی بعد بانگلستان رفتہ وظیفۂ وکالت داد گستری رادر لندن ادامہ داد -

در سال ۱۹۳۵م جناح از انگلستان بشبہ قارّہ مراجعت نمود - وراهبری سیاسی مسلمان شبہ قارّہ را بدست خود گرفت و حزب مسلم لیگ را احیاء نمود - پس ازان ، مسلمان اورا قائد اعظم خطاب کردند - حزب مسلم لیگ در جلسہ ای کہ در شہر لاهور در سال ۱۹۴۰م منعقد گرید مسئلہ' تشکیل کشور جداگانۂ پاکستان را

طرح کرد۔ ولی حصول مملکت مستقل کار آسان نبود۔ درنتیجه اتحاد کامل مسلمانان و عزم محکم قائد اعظم (رح) در سال ۱۹۴۷م مملکت خدا داد پاکستان بوجود آمد۔ متاسفانه ، یک سال بعد از تاسیس پاکستان، قائداعظم(رح) رخت هستی بربست۔ کشور مستقل پاکستان از یادگار های اوست۔

پاکستان پاینده باد

تمرین

۱ - ذیل کے سوالات کے جوابات فارسی میں دو :

(i) پاکستان برچند قسمت مشتمل است ؟

(ii) قائد اعظم مسلمانان هند را چه خدمت کرد ؟

(iii) پاکستان در کدام سال بوجود آمد ؟

۲ - خالی جگه میں مناسب الفاظ لکھو :

(i) قائد اعظم. . . . . پاکستان است ـ

(ii) پاکستان. . . . از بزرگترین. . . . جهان است ـ

(iii) جناح برای تحصیلات عالیه بانگلستان. . . گردید ـ

(iv) یک سال بعد از تاسیس پاکستان قائد اعظم. . . .

۳- درباره٘ قائد اعظم پنج سطر بزبان فارسی بنو یسید-

۴- فارسی میں ترجمہ کرو:

احمد نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے- اس کے بھائی نے کام نہیں کیا محمود جاپان گیا ہے - اس کی بہن مدرسہ گئی ہے- اس نے اپنی کتاب کھو دی ہے- کیا نوکر نے کمرہ صاف کر دیا ہے؟ کیا تم نے کتاب پڑھ لی ہے؟

درس پنجم

پاکستان

پاکستان کشورِ عزیز ماست ـ این از کوششِ مسلمانانِ آزادی خواهِ هند، بپیشوایی قائد اعظم، بوجود آمده ـ پاکستان شاملِ دو قسمت است ـ یکی پاکستان غربی و دیگری پاکستان شرقی ـ جمعیّت پاکستان بیشتر از نود ملیون نفراست ـ اسلام آباد پائتخت پاکستان است که در پاکستانِ غربی واقع شده ـ

آب و هوای پاکستانِ غربی خشک و دارای تابستان های گرم و زمستان معتدل است ـ هوای پاکستانِ شرقی گرم مرطوب است ـ

پاکستان کشوری است کشاورزی ـ پاکستانِ غربی مرکزِ کشت غلات و پنبه و دانه های روغنی است ـ پاکستان شرقی محل تهیّه برنج، چای و مخصوصاً کنف است ـ رودِ معروفِ

پاکستانِ غربی ,,سنده،، و در پاکستان شرقی ,, براهما پترا،، و ,,گنگ،، است که باعثِ آبادی و رونقِ کشاورزی گردیده است ۔

معادنِ مهمِ پاکستان عبارتند از نفت، زغال، کرومیت و گازِ سوخت۔ چون مواد سوختنی کافی نیست از طریق بستنِ سد ها مر روی رود خانه ها، از نیروی آب برق تهیّه میکنند۔

مهمترین مرکز صنائع پاکستان شهرِ لاهور است۔ این دارای کارخانجاتِ نسّاجی، قند، سیمان و تعمیراتِ راه آهن می باشد۔ در پاکستان شرقی نیز پارچه بافی و گونی بافی و تهیّه شکر رائج است ۔ ولی محصولات صنعتی کفاف مصرفِ داخلی رانمی دهد۔

صادراتِ مهمِ پاکستان کنف و پنبه است ۔ واردات آن زغالِ سنگ، مصنوعات فلزی و پارچه وسایر موادِ صنعتی است۔

کراچی، لاهور، راولپندی و پشاور در پاکستانِ غربی شهر های مهم میباشند۔ در پاکستانِ شرقی داکا و چتا گانگ شهر های معروفی بشمار میروند ۔

جمعیّتِ کثیر از نژادها و اقوام مختلف و مذاهب گونا گون در سراسر کشور پراگنده هستند ۔ این مملکت بزرگترینِ کشور های اسلامی جهان است ۔

تمرین

فارسی میں جواب دو :

(i) پاکستان از کوشش کہ ہا بوجود آمد ؟

(ii) در بابِ پاکستانِ غربی و شرقی چہ میدانید ؟

(iii) صادراتِ مہمِ پاکستان چیست ؟

(iv) اسمِ شہر ہای مہم پاکستان را بیان کنید ۔

۲ ۔ فارسی میں ترجمہ کرو :

تمہارے وطن کا کیا نام ہے ؟ احمد کا بڑا بھائی محنتی لڑکا ہے ۔ تم اسکول میں کیا مضامین پڑھتے ہو ؟ مالی باغ میں پھول چُن رہا ہے ۔ قائد اعظم نے پاکستان کی بنیاد رکھی ۔

۳ ۔ ذیل کی خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو :

(i) پاکستان کشور——ما است——————

(ii) یکی پاکستان————و دیگری————شرقی——

(iii) این مملکت——کشورہای اسلامی جہان است——

درس ششم

ترانهٔ وطن

سر سبز کن از سمن تو صحرای وطن را
گر، سی طلبی صورتِ زیبای وطن را
امروز بکن خدمتِ فردای وطن را
از فکر مکن دور تو سودای وطن را

زیرا وطنت چشم بکردار تو دارد دارد بسی امید چو غمخوار تو دارد

گلزار کن از کوششِ خود خاکِ وطن را
شرمنده بپیشش بنما روی چمن را
آور تو میانِ وطنت صنعت و فن را
گویم شنو از من تو همین جمله سخن را

بسر تو خیالِ رهِ بهبودِ وطن کن از بهر وطن کار تو چون اهل زمن کن

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو:

(I) وطنِ ما کجا است ؟

(II) وطن از ما چه امید دارد ؟

(III) ما در وطنِ خود چہ باید آورد ؟

۲ - خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو:

(I) از سمن خود صحرای وطن را ——— می کنم -

(II) از بہر وطن کار چون ——— می کنم -

۳ - نظم کو زبانی یاد کرو -

۴ - پہلے دو شعروں میں فعل امر و نہی تلاش کرو -

۵ - خوردن و کردن مصدر سے فعل امر و نہی کی گردان کرو -

۶ - آخری شعر کا مطلب اپنی کاپی میں لکھو -

درس هفتم

پاکیزگی

بدن و جامهٔ انسان باید همیشه پاکیزه و نظیف باشد۔ کثافت ، موجبِ پیدایشِ مرضهای گونا گون است و مردم از شخصِ کثیف همیشه گریزان با شند۔

انسان نباید فقط در پاکیزه داشتن لباس و بدن خود بکوشد، بلکه باید اطاق و منزل و جای درس و کلّیه لوازم و اسبابِ زندگانی خود را نیز پاکیزه نگهدارد۔ بعض۔ اطفال چنان می پندارند که لباس کهنه و کم بها ، مایهٔ شرمساری و سرافگندگی است و نمی دانندکه آنچه انسان را در نظر مردم خوار و بی مقدار میدارد ، کثافتِ جامه است نه کهنگی آن۔

برای پاکیزه داشتنِ بدن ، باید هر روز یک مرتبه بحمّام برویم چنانکه خوانده باشیدکه انسان از مسامات ِپوستِ بدن نیز تنفّس میکند و هر گاه بدن مدّتی غلیظ بماند این مسامات مسدود

میشود و انسان نمی تو اند از آنہا تنفّس بکند و رفتہ رفتہ رنجور و نا توان میگردد ۔

تمرین

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :

(i) کثافت باعثِ چہ چیز است ؟

(ii) انسان چہ چیزہارا پاکیزہ نگہدارد ؟

(iii) چہ چیز انسان را در نظر مردم خوار و بی مقدار میدارد ؟

(iv) اطفالِ خوب چون از خواب بیدار بشوند برای پاکیزگی بدن چہ بکنند ؟

۲ ۔ ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کرو :

کثافت۔ پاکیزہ ۔ گوناگون ۔ حمّام ۔ مسامات ۔ بامداد ۔

۳ ۔ سبق کے شروع کی دس سطروں میں صفت و موصوف تلاش کرو ۔

درس هشتم

رادیو

درجهان کم کسی است که رادیو را ندیده باشد - یقین داریم شما هم رادیورا دیده اید - وخبر یا گفتار یا نغمه را ازرادیو شنیده اید - آیا می دانید هنوز هفتاد سال هم نشده که رادیو اختراع گردید ؟ درسال ۱۸۶۴ میلادی بچه ای درکشور ایتالیا بدنیا آمد - پدر و مادرش ، اوراگولیلمو مارکونی ، نام کردند - مارکونی بعلم فیزیک علاقهٔ فراوانی میداشت وسنش هنوز بیش‌از بست وپنج سال نبود که می توانست از ساحل فرانسه بساحل انگلستان بوسیلهٔ بی سیم پیغامی بفاصلهٔ سی و دومیل بفرستد - در ۳۸ سال دیگر که مارکونی میزیست بچشم خودش تکمیل وقبول عامه رادیو را درجهان مشاهده کرد -

رادیو ، برای همه مردم ، بسیار مفید است - بچه وجوان و پیر وعالم و بی سواد ، هرکس ، مطابق فهم خود ، ازین دستگاه استفاده می کند - مثلاً شما هرگاه میخواهید خبر های تازه جهان را

گوش کنید ، رادیوی خود را بازمی‌کنید واز آخرین حوادثِ عالم مطّلع می‌شوید۔ واگرمیخواهید نغمۂ تازه‌ای بشنوید پیچ رادیوی خود را می چرخانید و ازهرگوشه وکنارِ جهان، آهنگِ دلنواز بگوشِ شمامی رسد ۔

در بیشتری ازکشور های جهان، اداره‌کنندگان رادیو، برنامه های گوناگون تهیّه می کنندتا مردمِ هرطبقه استفاده نمایند۔ اگرشما مثلاً برنامۂ هفتگی رادیوی پاکستان رانگاه کنید می بینید۔ علاوه‌بر خبر های مهم روز ونغمه وگفتار ونما بشنامه ، رادیو برنامه های مخصوص کودکان وجوانان وزنان ودانشجویان وکارگران وطبقه های دیگر پخش می کند ۔ بنابرین رادیو چه برای فرد و چه برای جامعه خدماتِ بسیار مفیدی را بانجام می رساند ۔ واگر بگوئیم برای بشر، رادیو یکی از مفید ترین اختراعات علمی قرن بستم است غلط نگفته باشیم ۔

تمرین

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :

(ا) بر اختراع رادیو چند سال شده ؟

(II) رادیو را کہ اختراع کردہ است ؟

(III) رادیو چہ خدماتِ مفیدی بانجام می رساند ؟

۲ - نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنی اپنی کاپی میں لکھیئے :

آہنگ - برنامہ - ادارہ کنندگان - قرن -

۳ - ریڈیو پر پانچ جملے فارسی میں لکھو اور ان میں ذیل کے الفاظ استعمال کرو :

مارکونی - رادیو - اختراع - نغمہ - برنامہ - پخش -

۴ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرو :

احمد نے اپنے بھائی کے لئے ٹوپی خریدی ہوگی - اس نے اپنا کام ختم کر لیا ہوگا - وہ کل اپنے دوست کے گھر گیا ہوگا - اس کے باپ نے اپنا ملازم بھیجا ہوگا - تم نے یہ کتاب پڑھی ہوگی -

۵ - خالی جگہوں کو پر کرو -

(i) رادیو برای ہمہ مردم ———مفید است ———

(ii) رادیو———از مفید ترین———علمی قرن بستم است -

(iii) دیروز شما———رفتہ بودید ؟

(iv) آیا شما کتاب انگلیسی———آید ؟

درسِ نهم

جوانمردی

یکی از صحابهٔ پیغمبر صلعم گوید : در جنگ تبوک ، کار برما زارشد۔ بسیاری شهید شدند و جمعی دیگر سخت مجروح در میدانِ جنگ افتاده بودند ۔ آب کمیاب بود ۔ بسیار زخمیان از تشنگی جان میدادند ۔ مرا درین هنگام کمی آب بدست آمد۔ آن را در ظرفی برگرفتم و بکمک زخمیان شتافتم ۔ پسرِ عم خود را یافتم که وی را نفسی بیش نمانده بود ۔ خواستم آب را بدو دهم ۔گفت : بهشام ده که از من تشنه تراست ۔ نزدیک هشام رفتم ۔ او نیز حواله بدیگری کرد که آب را بوی ده ۔ چون بسرِ آن دیگری رفتم، جان تسلیم کرده بود ۔ نزدِ هشام بازگشتم که آب را باو برسانم اورانیز مرده یافتم ۔ پس ببالین پسر عم خود شتافتم ۔ او هم وفات یافته بود ۔ بدین ترتیب هر یک از آن سه تن جوانمرد با نهایت تشنگی دیگری را در نوشیدن آب برخویشتن مقدم داشت تا هرسه تشنه درگذشتند ۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) یارانِ پیغمبر صلعم را چہ میگویند ؟

(ii) زخمدار اوّل چرا آب را قبول نکرد ؟

(iii) چرا ہشام آب را از دست آن یارِ پیغمبر نگرفت؟

(iv) کدام یک از زخمداران آب را نوشید ؟

(v) از این حکایت چہ پند میگیرید ؟

(vi) چرا عنوانِ این حکایت را جوانمردی قرار داده اند؟

۲ - ذیل کے الفاظ کی شناخت کرو جو شکل میں ایک جیسے، مگر تلفّظ اور معنیٰ میں مختلف ہیں ؟

مَلِک - مُلک - مَلَک - مِلک - شکر - شکر - جو-جو - خلق - خلق -

۳ - ذیل کے الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کرو -

کمیاب - ہنگام - کمک - زار شد - تشنگی - مقدم - بازگشتم -

۴ - اس حکایت کو آسان فارسی میں بیان کرو -

درس دهم

امیدوار باش

چو فرخ بود روزی از بامداد   همه مرد را نیکی آید بیاد
بهنگام سختی مشو ناامید   کز ابر سیه بارد آب سپید
نفس به کز امید یاری دهد   که ایزد خود امیدواری دهد
گره درمیاور بر ابروی خویش   درآئینۂ فتح بین روی خویش

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) چه وقت باید مرد ناامید نشود ؟

(ii) بکه امیدوار باشیم ؟

(iii) درچه آئینه روی خود را بینیم ؟

(iv) فوائد امید واری چیست ؟

۲ - رفتن ، گفتن ، آوردن اور خوردن مصدر کے معنی لکھو اور ان سے ماضی مطلق ، ماضی قریب اور ماضی ناتمام کا صیغہ واحد غائب بناؤ۔

۳ - فرخ - بامداد ہنگام اور ایزد کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

درس یازدهم

علامه اقبال

اقبال یکی از بزرگترین شعرای شبه قارّه هند و پاک است ـ او در سال ۱۸۷۳ میلادی در شهرِ سیالکوت که در پنجاب واقع است ، متولّد گردید ـ جدّ اقبال ، ,,محمد رفیق،، که یکی از سکنهٔ کشمیر بود از میهنِ خویش هجرت کرده در سیالکوت اقامت گزید ـ نور محمد ، پدر اقبال ، مرد بسیار با تقوی و علم دوست بود ـ وقتیکه اقبال بسن رشد رسید ، او اقبال را برای یاد گرفتن قرآن بیکی از مساجد بُرد ـ اقبال پس از آن وارد مدرسهٔ بتدائی شد ـ

اقبال در دورهٔ دبستانی ، درخشندگی خاص را از خود نشان داد ـ در همان اوقات در شهرِ سیالکوت (شمس العلماء) میر حسن ، دانشمندی بزرگ بود و بمعلّمی اشتغال داشت ـ اقبال توجّه‌اش را بخود جلب نمود ـ واو از هر جهت اقبال را تشویق می نمود ـ

اقبال از جهت اینکه با هوش بود، در همه اوقاتیکه سرگرم

تحصیلاتِ دبستانی بود ، شروع بسرودنِ اشعار نمود۔ میگویند که در دورانِ تحصیلاتِ ابتدائی اقبال در مدّت کوتاهی چندین مرتبه بدبستان دیر رسید ۔ معلّم بر او اعتراض کرد وگفت : ''اقبال چرا این همه دیر بدبستان می آئی ؟ ،، او در جواب گفت :'' اقبال همیشه دیر می آید ،، ۔

اقبال ، پس از دورهٔ دبستان، واردِ اسکاچ مشن کالج شد ۔ پس برای تحصیل رهسپار لاهور شد۔ و در سال ۱۹۰۵ م برای تحصیلاتِ عالیه بدانشگاه کامبریج رفت و در سال ۱۹۰۸م بوطن مراجعت نمود ۔ و برای تدریس فلسفه واردِ دانشکدهٔ دولتی لاهور گردید ۔ ولی پس از چندی از شغل تدریس دست کشید و بشغل وکالت داد گستری پرداخت ۔

اقبال هم فیلسوف است وهم شاعر ۔ بنظر او غرض از شاعری این است که زندگی انسان را زیبا سازد ۔ بدین جهت او در خود شعر اصولِ اسلام را تشریح نمود و راه حصول آزادی برای ملّت خود هموارساخت۔ فلسفه و شعر او مسلمینِ هند را حیات تازه بخشید ۔ اقبال، اولین کسی است که تاسیس پاکستان را پیش بینی کرد و طرح آنرا بریخت ۔ ولی قبل از تاسیس آن در سال ۱۹۳۸م رحلت کرد ۔

نیم ساعت پیش از مرگ ، این اشعار را سرود :

سرودِ رفته باز آید که ناید   نسیمی از حجاز آید که ناید؟
سر آمد روزگار این فقیری   دگر دانای راز آید که ناید؟

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) اقبال در کدام سال متولّد گردید ؟

(ii) لطیفۂ اقبال که در درس گفته شد بیان کنید ؟

(iii) بنظرِ اقبال غرض از شاعری چیست ؟

۲ - سبق کے آخری دو شعروں کا مطلب اپنی کاپی میں لکھو۔

۳ - فارسی میں ترجمه کرو :

اپنا وقت ضائع نه کرو ۔ اپنے دوستوں سے جھگڑا نه کرو۔ کسی کو بُرا نه کہو۔ بڑوں سے بے ادبی نه کرو۔ بُری بات منه سے نه نکالو۔ کسی کا راز ظاہر نه کرو۔ کلاس سے باہر نه جاؤ۔ سُستی نه کرو۔ کلاس میں باتیں نه کرو۔ آج کا کام کل پر نه چھوڑو۔

۴ - پہلی سطر میں "بزرگترین" صفت کا کونسا درجه هے ؟ صفت کے درجے مع مثال بتاؤ ؟

درس دازدهم

خدمت بمادر

وقتی دو برادر بودند، و مادری پیر داشتند۔ یکی از آن دو، پیوسته خدمتِ مادر میکرد۔ وآن دیگر بعبادت خدامشغول می بود۔ یک شب برادر عابد را در سجده خواب در ربود۔ آوازی شنید که برادر ترا بیامرزیدند وترا هم باو بخشیدند، گفت: من سالها پرستش خدا کرده ام وبرادرم همیشه بخدمت مادر مشغول بوده است روانیست که او را برمن رجحان کنند، ومرا باو بخشند۔ ندا آمد که آنچه توکرده ای خدا ازان بی نیاز است وآنچه برادرت میکند مادر بدان محتاج

تمرین

۱۔ فارسی میں جواب دو :

(۱) چند برادر بودند ؟

(ii) یکی از آنہا چہ میکرد دیگری چہ ؟

(iii) برادر عابد در سجدہ چہ آواز شنید ؟

(iv) او در جواب چہ گفت ؟

(v) از غیب چہ ندا آمد ؟

۲ - اس قصّہ کو اپنی فارسی میں بیان کرو۔

۳ - فارسی میں ترجمہ کرو :

احمد نے ٹھنڈا پانی پیا - کل اس کے بھائی نے بازار سے ایک قلم خریدا - محمود کے نوکر نے اچّھا کھانا پکایا - اس کے چھوٹے بھائی نے خط لکھ لیا - کیا احمد نے سبق یاد کر لیا؟ کیا تم نے چائے پی لی ہے؟

۴ - اس سبق میں عدد و معدود تلاش کرو۔

۵ - داشتن اور بخشیدن سے ماضی مطلق معروف اور مجہول کی گردان کرو۔

درس سیزدهم

قدر وقت

هر طفل که قدر وقت دانست دانستن قدر خود توانست
هر چیز رود ز دست انسان شاید که بدست آید آسان
گر وقت رود ز دست ارزان با هیچ گہر خرید نتوان
در عہد شباب چند سالی کسب هنری کن و کمالی
تا آنکه بروز گار پیری در ذلّت و مسکنت نمیری
روزی که در آن نکرده ای کار آن روز ز عمر خویش مشمار

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :
(i) طفل چطور می تواند که قدر خود بداند ؟
(ii) آیا وقت رفته هم باز بدست میآید ؟
(iii) در عہد شباب چه باید کرد ؟

(iv) کدام روز از عمر خویش نباید شمرد ؟

۲ - ذیل کے الفاظ کے معنی لکھو :

خادم - جراحت - سعی - نقصان - خردمند - اقوال - آفتاب - خصم - زشت -

۳ - اس نظم کو زبانی یاد کرو اور دو شعروں کا مطلب بیان کرو -

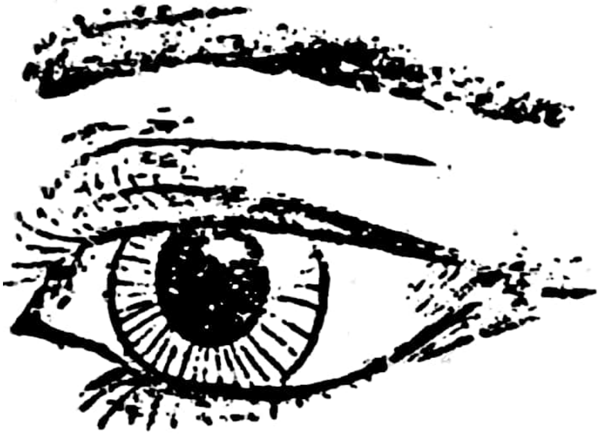
۴ - فارسی میں ترجمہ کرو :

احمد اپنا سبق یاد نہ کرسکا - میں کل اپنے دوست کے ساتھ بازار نہیں جا سکا - محمود بارش کی وجہ سے گھر سے باھر نہ آسکا - کوشش سے ھر چیز مل سکتی ھے - گذرا ھوا وقت پھر ھاتھ نہیں آسکتا ھے - کیا وہ یہ کتاب پڑھ سکتا ھے ؟ اس کا بھائی فارسی میں بات کرسکتا ھے -

ھدایت :- استاذ کو توانستن - شایستن اور بایستن اور یارستن مصدر کا استعمال بھی بچّوں کو بتانا چاہئے -

درسِ چهاردهم

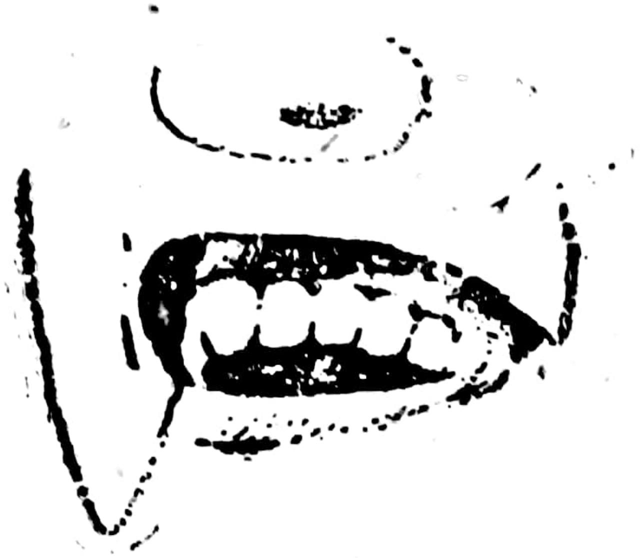
مُواظبت از چشم و دندان



(۱) چشم

همه ما اهمیت چشم رامی‌دانیم - بیشتر آشنائی ما با چیز های دنیا از راه چشم است - نا بینایی یکی از بدترین دردهاست - چشم ، عضو بسیار لطیف و حسّاسی است - این باکوچک ترینِ غفلت ممکن است صدمه بیند - برای مُواظبت از چشمان باید هیچ وقت چشم خود را بانگشت نمالید- زیرا ممکن است سر انگشتان کثیف یا آلوده بمکرب باشد و باعثِ تراخم یا مرض های دیگر شود -

در روشنائی کم چیز مخوانید - سر را زیاد نزدیک بکاغذ نیاورید - اگر چشمتان از دور یا نزدیک درست نمی بیند، نزد طبیب بروید تا عینک بشمابدهد با بـ کثیف دست و صورت نشوئید - برای خود حوله جدا داشته باشید -



(۲) دندان

دندان برای سلامت بدن و زیبایی صورت خیلی اهمّیت دارد ـ اگر دندان سیاه یا کرم خورده باشد هم بدنما است هم نمی توانیم غذا را درست بجویم ـ در نتیجهٔ خوردنِ غذای که درست جویده نشده مریض می شویم ـ

برای سلامتِ دندان ها شرط اوّل این است که آنهارا پاکیزه نگهداریم ـ اگر دندان‌ها را بعد از غذا نشوئیم ، ریزه های غذا در لای آنها می‌ماند و رفته رفته فاسد و گندیده میشود و دندان را سوراخ میکند ـ درین حال می گویند: دندان کرم خورده است ـ از دندانِ کرم خورده سمّی ترشح میشود ـ این سم وقتی با غذا مخلوط و واردِ معده شود ، انسان را مریض میکند ـ

پس باید دندان‌ها را مرتّب بعد از غذا بشوئیم ـ مخصوصاً شب پیش از خوابیدن ـ مسواک را باید تمیز نهگداریم و جای

نگذاریم که گرد و غبار روی آن بنشیند- هیچ وقت نباید مسواک شخص دیگری را بکار ببریم - نباید چیز های سخت مثل فندق و پسته و بادام و قند را با دندان بشکنیم که مبنای دندان خرد میشود و میریزد - چیزهای که زیاد سرد و زیاد گرم است نباید بخورم -

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) چشم چہ فائدہ دارد ؟
(ii) شما چشمهای خود را چطور مواظبت میکنید ؟
(iii) اگر چشم خود را بانگشت بمالید چه بشود ؟
(iv) اگر چشم از دور یا نزدیک درست نمی بیند چہ باید کرد ؟
(v) اگر دندان سیاه یا کرم خورده باشد چہ شود ؟
(vi) چرا دندان بعضی بچہ ها درد میگیرد ؟
(vii) برای سلامت دندانها شرط اول چیست ؟

۲ - فارسی میں چشم و دندان پر پانچ پانچ جملے لکھو -

۳ - برای ، بر ، از اور ''در،، قواعد کے رو سے کون سے حروف ہیں ؟

۴ - جار اور مخرور کسے کہتے ہیں ؟ اپنے سبق سے مثالیں تلاش کرو ؟

درس پانزدهم

مشو نومید

از امیر تیمور پرسیدند : چگونه از سربازی بسرداری رسیدی ؟ جواب داد: از سختی نترسیدم وهرگز دل سرد و ناامید نشدم و برای رسیدن مقصود از مورچه سر مشق گرفتم -

گفت : روزی از دشمنان گریخته بخرابه ای پناه برده بودم و در عاقبت کارخویش اندیشه می کردم- ناگاه چشم بموری افتاد که دانه ای بزرگتر ازخود بدهان گرفته بود و از دیوار بالا می رفت-وچون به نیمهٔ راه می رسید- دانهٔ سنگین بزمین می افتاد و بار دیگر مور بطلب دانه آمده آن را از همان راه ببالا می کشید شصت و هفتاد بار شمردم که دانه فرود افتاد و موراز کوشش باز نایستاد، تاعاقبت بمقصود خود رسیده دانه راببالای دیوار رسانید -

از دیدن این وضع، امید در من پیدا شد وبا خودگفتم: من ازین مورچه کمتر نیستم- بدین جهت تا مقصود نرسیدم دست از کوشش برنداشتم -

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو :

(i) امیر تمور چگونہ بسرداری رسید ؟

(ii) آواز مورچہ، سر مشق گرفت؟

(iii) چگونہ مور بمقصودِ خود رسید ؟

۲ ـ فارسی میں ترجمہ کرو :

(i) وہ بچّہ اپنا سبق بلند آواز سے پڑھ رہا تھا ـ

(ii) احمد ہر روز ٹہلنے کے لئے باغ میں جاتا تھا ـ

(iii) وہ ہر صبح قرآن شریف پڑھتا تھا ـ

(iv) اس کا چھوٹا بھائی ہر اتوار کو شکار کے لئے جاتا تھا ـ

(v) اس کا باغ ہر سال پھلوں سے بھر جاتا تھا ـ

۳ ـ آوردن مصدر سے ماضی ناتمام معروف و مجہول کی گردان کرو ـ

درس شانزدهم

گل و برگ

مادر: ناهید بیا، ببین ! تو که بدبستان رفته بودی برای تو این گلدان خریده ام ـ

ناهید: به به! مادرجان! این گلدان چقدر گلهای قشنگی دارد!

مادر: گل یک سوغات قدرت است برای مردم ـ در بهار درختان، سبز، و چمن ها خرّم می‌شود. گل‌های رنگارنگ سرخ، سفید، زرد، نیلگون‌وآبی باغ و پستان را می آراید. و هوا را ببوی خوش خود معطرمی‌سازد ودل‌و دیدهٔ آدمی. از مشاهدهٔ نقش ونگار گل‌هاشاد می‌گردد. گل،گذشته از خوش رنگی وزیبای، وسیلهٔ خوراکی بسیارلذیذ وشیرین‌هم می باشد که آن را عسل‌می نامند ـ

ناهید: عسل که من دیروز بابیسکویت خورده بودم ـ اماعسل با گل چه‌علاقه دارد ؟ مادرجان ؟

مادر: زنبورِعسل،روی گل هامی نشیند وشیرهٔ آن هارا می‌مکد۔ بعد بکند وسی رود ۔ وازان شیرهٔ عسل درست می کند۔ مقداری ازان را می خورد و مقداری را در کندو برای زمستان ذخیره می کند ۔ ما آن عسل ذخیره شده را برداشته بمصرف سی رسا نیم ۔

ناهید: مادر جان ! گل که خوبی های رنگا رنگ دارد، اما از برگ چه فائده است ؟

مادر: برگ بمنزله ریه نبات است۔ نبات از منفذ های بسیار کوچک که در برگ موجود است تنفس می‌کند و مانند حیوان اکسیژن هوا را می گیرد و گاز کاربن پس می دهد ۔

ناهید: بگذارید، مادرجان ! من این گلدان قشنگ را در اطاق تحریر می گذارم۔ تاهمه وقت آن راببینم ۔

مادر: ها! دختر جان! چنان نکنی۔ نور خورشید پرورندهٔ برگ درختان است۔ اگر چندی باآنها نور نرسد پژمرده و کم رنگ میشود ۔

تمرین

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :

(i) چرا گل را سوغاتِ قدرت گفته شده است ؟
(ii) گل چگونه وسیلۂ خوراک است ؟
(iii) نبات ازچه چیز تنفّس می کند؟
(iv) در ہوا چه گازی ہست که نبات آن راپس می دہد؟
(v) اگرچندی نورِ خورشید بدرختان نرسد چه نقصان است؟

۲ - خالی جگہوں کو دیئے ہوئے مصادر کی صحیح شکل سے پر کرو
(i) محمود از بازار چه——— ؟ (آوردن)
(ii) احمد برای گردش بیرون——— ؟ (رفتن)
(iii) برادرش دیروز در مدرسه چه——— ؟ (یافتن)
(iv) نوکرش آبِ سرد——— : (نوشیدن

۳ - فارسی میں ترجمہ کرو -
(i) کیا تمہارے باغ میں مختلف قسم کے پھول ہیں ؟
(ii) اس کے دوست کے باغ میں کئی طرح کے پھل اور پھول ہیں۔
(iii) کیا تم پھولوں کو پسند کرتے ہو ؟
(iv) ایرانی قوم پھولوں سے بہت خوش ہوتی ہے۔

درس هفدهم

اختراع چاپ

معلّم: شاهد ! کتابِ توکجا است ؟

شاهد : آقا! گم شده است ـ

معلّم : از بازار نسخه ای دیگر بیار ـ

شاهد : آقا ! دیروز بازر رفته بودم ـ کتب فروش می گوید :
ختم شد است ـ در چاپ خانه بارِ دیگر چاپ می کنند ـ
درعرضِ پنج روز مهیا می شود ـ

معلّم : خوش بخت ہستی که درزمانِ بعداز اختراع چاپ پابوجود
نهاده ای وکتابی راپنج روز بعد می توانی حاصل بکنی ـ
ورنه پیش از اختراعِ چاپ تمام کتب خطّی بود ـ و بدین
جهت کمیاب وگران بود ـ عامّه مردم بدان دسترسی
نداشتند ـ فنّ چاپ این مشکل را آسان ساخت ـ

شاهد : آقا ! فنِّ چاپ راکه اختراع کرده است ؟

معلم: فن چاپ را مردی "گوتمبرگ" نام اختراع کرده است که از اهالی آلمان بود۔ او نخست برای طبع هر صفحه ای کتاب قالب چوبین بکار می برد که تمام خطوط صفحه برآن حک شده بود۔ ولی چون این کار خرج و زحمت بسیار داشت، در فکر ساختن حروف فلزی برآمد۔ اما هنگامی بدین کار کامیاب شد که از سرمایه اندکی بیش نمانده بود۔ گوتمبرگ نومید نشد وچاپ خانہ ای تاسیس کرده بطبع کتب مهمہ پرداخت امروز کہ قریب چهار صد سال از مرگ گوتمبرگ می گذرد هر کس کہ در روی زمین کتاب می خواند رهین منت او است۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) پیش از اختراع چاپ چرا کتب گران بود ؟

(ii) فنّ چاپ را کہ اختراع کرده است ؟

(iii) فنّ چاپ کی اختراع شد ؟

(iv) گوتمبرگ نخست برای طبع صفحہ کتاب چہ چیز بکار می برد ؟

۲ - "چاپ خانه‌ای تاسیس کرده" اور "رہین منّت"
کو جملوں میں استعمال کرو۔

۳ - خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

(i) فنّ چاپ را مرد ---- نام اختراع کرده است که
از اہالی ---- بود -

(ii) امروز که قریب چہار ---- سال از ---- گوتمبرگ
می گذرد ہر ---- در روی زمین ---- می خواند
---- منّت اوست -

۴ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرو :
کل احمد کہاں گیا تھا ؟ احمد کا بھائی جرمنی گیا
ہے۔ کیا تم نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے ؟ وہ سو کر
کب اٹھتا ہے ؟ تیمور بڑا باہمت تھا اور مشکلات
سے کبھی نہیں ڈرا -

۵ - اس سبق کے پہلے صفحہ پر ماضی قریب ، ماضی
بعید ، فعل حال و فعل امر کے صیغے تلاش کرو۔

درس هجدهم

آبشار



جای را که آب از بلندی بپستی می‌ریزد آبشار می گویند ـ آبشار های بزرگ در کوهستان است ـ

آبشار هر کجا باشد بر صفا و طراوت آنجا می افزاید و مردم برای گردش و تفرّج بتماشای آن می روند ـ

بلندی بعض آبشارها زیاد است ـ ازین آبشارها قوّهٔ برق پیدا می‌کنند ـ بزرگترینِ آبشار های روی زمین آبشارِ نیاگراست که در امریکا می باشد و برخط سیرِ رود سینت لارنس واقع گردیده ـ

جای که آبشار نباشد سر بسته آبشار مصنوعی می سازند و قوهٔ برقی تولید می کنند و کارخانه های زراعت را کمک شایانی می نمایند چنانکه در کشور ما "بورسک"، کرده اند۔

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :

(i) آبشار چیست ؟

(ii) از آبشار های بزرگ کجا می باشد ؟

(iii) از آبشار چه چیز پیدا می کنند ؟

(iv) اسم بزرگترین آبشار های جهان رابگوئید ؟

(v) آبشار مصنوعی برای چه می سازند ؟

۲ ۔ فارسی میں ترجمه کرو ؟

(i) جہاں کہیں پانی ہوتا ہے وہاں سبزہ بھی نظر آتا ہے۔

(ii) جہاں کہیں آبشار ہوتے ہیں وہاں لوگ سیر و تفریح کے لئے جاتے ہیں۔

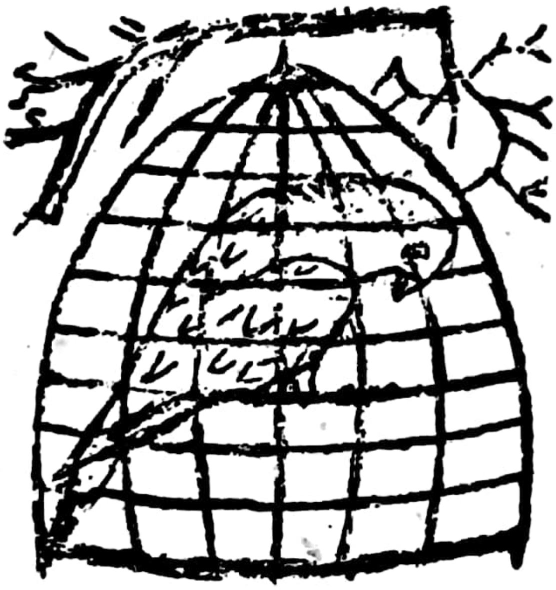
(iii) آبشار قدرتی و مصنوعی دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔

(vi) یہ کھیتی کے لئے بہت ہی مفید ہوتے ہیں۔

(v) ان سے بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے۔

درس نوازدهم

طوطی من



مرا هست یک طوطی اندر قفس
که مثلش بخوبی ندیده است کس

سرش سبز و نک قرمز و دم دراز
بچنگال و منقار مانند باز

خوراکش دهم از نخود چی و قند
نخودچی و قند است او را پسند

ز تو ہر چہ بشنید گیرد بیاد
چو شاگردِ با فہم ، از آوستاد
ہمین قدر بس باشد از ہوشِ او
کہ چیزی نگردد فراموشِ او

تمرین

۱ - فارسی میں جواب لکھو :
(i) طوطی کجا ہست ؟
(ii) دربارۂ سر و نک و دُم وچنگال و منقارِ طوطی چہ می دانید ؟
(iii) خوراکش چیست ؟
(iv) دربارۂ ہوش او چہ می دانید ؟
۲ - ذیل کے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کرو :
قفس - سبز - قرمز - چنگال - نخودچی - گیرد بیاد -
۳ - ضمیر متصل اور صفت تلاش کرو -
۴ - اس نظم کو سادہ الفاظ میں بیان کرو -
۵ - آخری شعر کا ترجمہ اپنی کاپی میں لکھو -

درس بیستم

کوه آتش فشان

(شاگردان بکلاس نشسته اند ـ آموزگار درس جغرافیا آغاز میکند ـ)

آموزگار: (رو بشاگردان) آیاشما کوزهٔ آتشبازی راتما شا کرده اید؟

شاگردان: بلی آقا! کوزهٔ آتشبازی راتماشا کرده ایم ـ

آموزگار: چنانکه از سر کوزهٔ آتش بازی آتش بیرون می جهد هم از قلتهٔ بعضی کوه ها که دهانه ای آن قیف مانند می باشد بخار و دود و مواد آب شده و سوزان وخاکستر رنگ و شن خارج میشود ـ این چنین کوه‌ها را کوه‌آتش فشان می گویند ـ

جاوید: آقای آموزگار! این چنین کوه‌ها مثل کوه های عادی در تمام روی زمین وجود دارند یاخیر؟

آموزگار: کوه های آتش فشان اغلب در ساحل های دریا و یا

درجزائر واقع میباشند ، مانند ژاپون و ایتالیا -

فرخ : آقا! علت آتش فشانی کوه ها چیست ؟

آموزگار : سبب اینگونه آتش فشانی را چنین فرض کرده اند که زمین در بعضی اوقات بواسطهٔ حرارتِ مرکزی می لرزد و پوستهٔ آن یک یا چند شکاف برمیدارد - آبِ دریا از آن شکافها توی زمین که از شدتِ حرارت گداخته و برافروخته است میرود وبتاثیرِ حرات بخار میشود - بخار رو ببالا میآید وبرپوسته زمین فشار می آورد - پوستهٔ زمین بفشار بخار بلند میشود و از سطح زمین بشکل مخروطی بالا میآید - قلهٔ مخروطه بزور بخار باز و دهانهٔ آتش فشان ظاهر میشود و از دهانه دود و بخار باموادگداخته وسوزان بنا ی جوشیدن میگذارد - دربعضی جاها وقتها همین فشارِ آتش فشانی زلزله را هم روی میدهد -

پرویز: لطفاً - کوه های آتش فشانِ بزرگِ دنیا را روی نقشهٔ جهان نشان بدهید -

آموزگار: اوّل ''فوجی یاما،، که درژاپون است -

دیگر ''ویسا وویس،، کہ در شہر نیپلس (یاتلیا) واقع است ویکی از مناظرِ عجیب عالم بشمار میرود ۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) کدام کوہِ را کوہ آتش فشان می‌گویند؟

(ii) علّتِ آتش فشانی کوہ ہاچسیت ؟

(iii) زلزلہ چگونہ بواسطۂ آتش فشانی پیدا میشود ؟

۲ - ذیل کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو :

تماشہ کردن۔ بیرون جہد ۔ آتش ۔ مواد گداختہ ۔گوناگون۔

۳ - واحد جمع بتاؤ ۔

سبب ۔ قلّہ ۔ عجیب ۔ عالم ۔ مناظر ۔ زلزلہ ۔

نوٹ:۔

استاد بتائیں کہ کوہ آتش فشاں تین قسم کے ہوتے ہیں۔ زندہ ۔ مردہ ۔ خفتہ ۔ اور ان کا فرق بھی بتائیں ۔

درس بیست و یکم

دزدِ ظریف و جوانِ زرنگ

دزدی بخانه‌ای رفت و جوانی‌را خفته دید - پارچه که بردوش داشت بگسترد تاهرچه باید درآن نهاده بردوش کشد - جوان بغلطید و درمیان آن پارچه بخفت - دزد چیزی نیافت وبازگشت که پارچه رابردارد وبیرون رود - جوان رادید که برآن خفته است باخود گفت : بهتر آن است که ترک پارچه گویم و با این جوان درنیفتم - پارچه را بگذاشت و از خانه بیرون‌شد - جوان آواز داد: ای دزد! دررا بند تاکس بخانه نیآید - گفت: بجان تو! در نبندم زیراکه من زیراندازِ تو آوردم، باشدکه دیگری روی اندازِ تو آورد -

تمرین

۱ - اس قصه کو ساده فارسی میں بیان کرو :

۲ - اس حکایت میں افعالِ مثبت و منفی تلاش کرو -

درس بیست و دوم

کراچی

کراچی بزرگترین شهر های پاکستان است ـ این نخستین پایتخت کل پاکستان بود ـ توسعه و ترقی کراچی و افزایش سکنهٔ آن از تاسیس پاکستان شروع شد ـ شهرداری کراچی براساس جدیدی اداره میشود ـ

کراچی، بندر مهمی پاکستان، درکنار دریای عرب است ـ محصولات پاکستان غربی از اینجا بکشورهای خارجی صادر میشود ـ مهاجرین که هنگام تاسیس پاکستان از هند باین کشور مهاجرت نمودند بیشتر درکراچی زندگی میکنند ـ کراچی از مراکز راه‌های هوائی بین‌المللی است ـ

بزرگترین خیابان‌های این شهر خیابان بندر است ـ اتوبوسهای فراوان از بامداد تا نیمشب، درخیابا نها حرکت میکند ـ کراچی مرکز مهم علمی و فرهنگی است ـ درین شهریک دانشگاه تاسیس شده ـ حالا مئوسسات فرهنگی بسرعت توسعه می یابند ـ

کراچی دارای ساختمان‌های زیبا می‌باشد۔ مهمترین آنها مجلس شورای ملّی ، ساختمانِ دادگستری ، وبانک دولتی پاکستان است۔ شهرکراچیِ مرکز مهم تجارتی و سیاسی شده است ۔ این برای توسعہ ضایع استعداد خوبی دارد ۔

تفریح گاه‌های معروفِ کراچی عبارت اند از کیماری ، منورا ۔ منگوپیر ، فریرہال ۔ کلفتن وباغاتِ ملیر ۔

تمرین

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :

(i) اسم شهرهای بزرگ پاکستان را بگوئید ؟

(ii) ترقی کراچی کی شروع شد ؟

(iii) چہ محصولات از کراچی صادر میشود ؟

(iv) بزرگترینِ خیابان‌های کراچی چیست ؟

(v) تفریح گاه‌های معروف کراچی را نام برید ؟

۲ ۔ کراچی کے متعلق فارسی میں دس جملے لکھو ۔

درس بیست و سوم

خانواده و ملت

خانواده: عبارت است از پدر و مادر و فرزندان ایشان که باهم زندگی می کنند - ما باید که پدر و مادر را از دل و جان دوست داریم و بدانیم که آزردگی ایشان گناهی بزرگ است -

ملت: عبارت است از اجتماع چند قبیله که در وطن مشترک زندگانی می کنند - چنانکه ما ملت پاکستانیم، وطن ما پاکستان است - اگرهمه مردم پاکستان‌را بیک خانواده مانند کنیم کشور پاکستان خانهٔ این خانواده است که اساسش بر اتحاد و یگانگی است - بدین جهت، ما پاکستانیان باید که خوب باهم بسازیم و بدوستی و صفا زندگانی کینم و غمخوار یکدگر باشیم -

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) خانواده چیست ؟

(ii) ملّت عبارت از چیست ؟

(iii) ما پاکستانیان را چطور زندگی باید کرد ؟

(iv) وطن ما چیست ؟

۲ - ذیل کے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو :

خانواده - قبیله - ملت - کشور - غمخوار -

۳ - خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو :

(i) ما باید که پدر و مادر را از ---و جان---داریم -

(ii) ---بدانیم که---ایشان---بزرگ----

(iii) چنانکه ما پاکستانیم ، وطن پاکستان -

(iv) و بدوستی صفا کنیم و غمخوار باشیم -

۴ - فارسی میں جواب دو :

احمد گا بھائی کہاں ہے ؟ اس کے ملازم نے چائے تیار کی - تم کو چاہیے غریبوں کی مدد کرو - ہم کو آپس میں محت سے رہنا چاہئے -

۵ - ذیل کے جملوں میں کلماتِ استفام تلاش کرو :

این شخص کیست و نامش چیست ؟ کجا بودی ؟ چرا رفتی ؟ کی آمدی ؟ و چه آوردی؟ یکدام دبستان میروید ؟ : چگونه فراموش کردی مرا ؟

درس بیست و چهارم

پندار نیک ؛ گفتار نیک ؛ کردار نیک

احمد، در محل، بدرستی و راست‌گوئی مشهور بود. با همه خوشرو و مهربان بود. ازکسی بد نمی‌گفت. باندازه توانائی بهمه کمک میکرد. میگفت : هر کس از راهی میتواند بدیگران کمک کند. با زبان، با دست، با پول یا از راه‌های دیگر همه اهل محل، احمد را دوست داشتند و باو احترام می‌کردند. روزی چند نفر از اهل محل در خانهٔ او مهمان بودند. دیدند. بدیوارِ اطاق قابِ بزرگ وقشنگی آویزان است. روی آن با خط خوبی نوشته شده : پندارِ نیک ، گفتارِ نیک، کردارِ نیک.

مهمانان از احمد پرسیدند :این نوشته ها چیست ؟ احمد جواب داد : اینها پندهای زندگی و سعادت است و از قدیم راهنمای زندگی اجداد ما بوده.

یکی از مهمانان پرسید : مقصود از پندارِ نیک ،گفتارِ نیک

و کردار نیک چیست ؟ احمد گفت : از پندار نیک ' مقصود این است که دربارهٔ مردم' بدگمان نباشیم' بدخواه نباشیم ، وفکر بد نکینم - برای همه خیر و خوبی و شادی و سعادت بخواهیم -

از گفتار نیک، مقصود این است که با همه بملایمت و خوشروئی صحبت کنیم - حرف تند و زننده نزنیم - با کسی حروف درشت نگوئیم - غیبت نکنیم - حرف بدبزبان نیاریم ' دروغ نگوئیم -

از کردار نیک' مقصود این است که در کارها درست و دقیق باشیم - از نادرستی بپرهیزیم - بضرر دیگران کارنکنیم تا بتوانیم بدیگران خیر و خوبی برسانیم -

ممهان گفتند : حالا معلوم میشود چرا احمد اینقدر در زندگی خوشرو، مهربان و خیرخواه است - و چرا همه احمد را دوست دارند - برای این است که او همه را دوست دارد با همه خوشرفتاری میکنند - خوب حرف میزند - چه خوب است که ما هم از امروز پندار نیک، گفتار نیک و کردار نیک را سر مشق زندگی خود قرار دهیم تا خوش بخت شویم -

تو باخلق نیکی کن ای نیک بخت !   که فردا نگیرد خدا بر تو سخت

هر بد که بخود نمی پسندی   با کس مکن ای برادر من !

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) احمد برای چه مشهور بود ؟
(ii) احمد چه میگفت ؟
(iii) روی قاب چه نوشته بود ؟
(iv) مهمانان از احمد چه پرسیدند ؟
(v) مقصود از پندارِ نیک، گفتارِ نیک، کردارِ نیک چیست ؟

۲ فارسی میں ترجمہ کرو :

زید محنت اور ایمانداری میں مشہور تھا ۔ سب لوگ اس کی تعریف کرتے تھے ۔ وہ ہر شخص کی خدمت کرتا اور اپنی طاقت کے مطابق مدد بھی کرتا تھا ۔ کیا چیز انسان کو لوگوں کی نظر میں باعزت بناتی ہے ؟ ہم کو چاہئے لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں ۔

۳ - ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کرو :

راست گوئی ۔ خشرو ۔ کمک الحاق ۔ آویزان ۔ کردار ۔ سرمشق ۔ خوش بخت ۔ فردا ۔

۴ - ذیل کی عبارت صاف خط میں دس مرتبہ اپنی کاپی پر لکھو :

پندار نیک ، گفتار نیک ، وکردار نیک را سر مشق زندگی خود قرار دہیم ۔

درس بیست و پنجم

ورزش

ورزش، برای همه، از کوچک و بزرگ لازم است۔ ورزش تنها برای جوانان سود مند نیست ، بلکه اطفال و پیران نیز بدان محتاج اند۔

ورزش ، در نموی بدن اطفال تاثیر بسیار دارد و پیران را قوی و سالم نگاه میدارد۔ باید آن در هوائی تازه فضای کشاده به عمل آید۔ در جای سر پوشیده و محدود، ناسودمند بلکه زبان آور است۔

راه رفتن در هوای آزاد ، طبیعی و آسان ترین ورزش ها است۔ توپ بازی ، و والی بال ، و دویدن ، سبب تندرستی و نیرو مندی است۔ شناوری ، عضلات انسان را قوی و محکم می سازد۔

باغبانی ، بدن را سالم و خاطر را مشغول ، و دل را شاد میدارد ۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو:
(i) ورزش بر کوچک و بزرگ چرا لازم است؟ (ii) چه کارها ورزش شمرده میشود؟ (iii) ورزش در جای سر پوشیده چرا زیان آور است؟

۲ - فارسی میں ترجمہ کرو:
ورزش جسم کو مضبوط کرتی ہے۔ بچوں کو روزانہ ورزش کرنی چاہیے۔ تازہ ہوا میں بھی ٹہلنا صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ بند جگہ پر ورزش کرنا مضر ہے۔

۳ - ذیل کے الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کرو:
ورزش، کوچک، محتاج، قوی، کشاده، طبیعی، شناوری، محکم۔

۴ - "ورزش" پر اپنی فارسی میں چھ جملے لکھو۔

۵ - ذیل کی عبارت کا ترجمہ اپنی کاپی میں لکھو:
راه رفتن درهوائی آزاد، طبیعی و آسان ترین ورزش ها است توپ بازی و والی بال، و دویدن، سبب تندرستی ونیرومندی است۔ شناروی، عضلات بدن را قوی و محکم میسازد۔

درس بیست و ششم

لطائف و ظرائف

شخصی دوزخ را در خواب دید. آنجا آتش بنظرش نیامد. از نگهبانش پرسید: بی آتش دوزخ چه است؟ گفت: دوزخ همین است، لیکن هرکه می آید آتش همراه خودِ می‌آرد.

شخصی مرتبهٔ بزرگ یافت. دوستی برای تهنیت نزد او رفت. آن شخص پرسید: کیستی؟ وچرا آمده ای؟ دوست او شرمنده گردید وگفت: مرانمی شناسی؟ دوست قدیم توام. برای تعزیت نزد توآمده ام. شنیده ام که کور شده ای؟

شبی درزی بخانهٔ درویشی رفت. چندانکه بیشتر جُست چیزی نیافت. درویش بیدار بود. سر برداشت و گفت. من در روز روشن اینجا، هیچ نمی یابم. تو در شب تاریک چه خواهی یافت؟

شخصی دعوی خدائی کرد ۔ او را پیشِ خلیفہ بُردند ۔ خلیفہ گفت : پارسال اینجا یکی دعوی پیغمبری میکرد اورا بکشتند ۔ گفت : نیک کردہ اند کہ اورا من نفرستادہ بودم ۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) شخصیکہ دوزخ را در خواب دید از نگہبانش چہ پرسید ؟

(ii) نگہبانِ دوزخ چہ پاسخ داد ؟

(iii) درویش دُزد را چہ گفت ؟

(iv) خلیفہ بمدّعی خدائی چہ گفت ؟

۲ - دوسرے اور تیسرے لطیفہ کا اردو میں ترجمہ کرو ۔

۳ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو :
تہنیت ۔ تعزیت ۔ تکیہ ۔ سرزنش کرد ۔ باطل شد ۔

۴ - اگر کوئی فارسی میں لطیفہ یاد ہو تو کلاس میں سُناؤ ۔

درسِ بیست و هفتم

عمر رض و مردِ گدا

گدای شنیدم که در تنگ نای
نهادش عمر رض پای بر پشت پای
ندانست درویش بیچاره کوست ؟
که رنجیده دشمن نداند، ز دوست
بر آشفت بر وی که ''کوری'' مگر ؟
بدو گفت : سالارِ عادل عمر رض
نکورم و لیکن خطا رفت کار
ندانستم از من خطا در گذار
چه منصف! بزرگانِ دین بوده اند
که با زیر دستان چنین بوده اند
فروتن بود هوشمندِ گزین
نهد شاخ پُر میوه سر بر زمین

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو:

(ا) گدا بر حضرت عمرؓ چرا بر آشفت ؟

(اا) او حضرت عمرؓ را چہ گفت ؟

(ااا) حضرت عمرؓ او را چہ جواب داد ؟

۲ - مصرع " نہد شاخ پُر میوہ سر بر زمین " زبانی یاد کرو۔

۳ - خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو:

(ا) ندانست درویش ——کوست ؟

(اا) نکورم و لیکن ——رفت کار۔

(ااا) چہ ——بزرگان دین ——اند۔

۴ - ضمیر متّصل تلاش کرو۔ اس کے علاوہ ضمیر متّصل کی چند اور مثالیں بھی دو۔

درس بیست و هشتم

سیرِ باغ وحش

رفتیم بباغِ وحش - قفس های خوب دیده می شد که هر نوع حیوانی را در قفس سوا سوا نگاه داشته بودند - اشکالی که در کتابها نوشته اند درین جا زنده دیدیم -

داخلِ دالانِ حیواناتِ درنده شدیم - انواع سباع که بتصوّر نمی آید بود - شیر یالدار افریقه بسیار عظیم و مهیب بود - یال سیاه بسیارضخیم ریخته - سرش بقدرِ سرِ فیل، بلکه بزرگتر - چشمهای دریده خیلی مهیب - بدن خوش شکل مثل مخمل- شیربان گوشت بلند می کرد، او بلند می شد - من مائل بودم مدتی تماشای این شیر بکنم ولی از هجومِ مردمِ تماشاچی ممکن نبود - چند تا ببرِ بسیار بزرگ از ببر های افریقا و هند نیز بودند - دو پلنگِ سیاه هم دیده شد که خیلی غریب بودند- شیر ماده هم بود که چند بچّهٔ شیر، همان جا زائیده و بچّه هایش بزرگ شده بودند -

ہمیں جا در طویلہ ، بقدر پنجاہ ، شصت اسپِ بسیار خوب بودند۔ ہیچ جاچنین اسپہا ندیدہ شد۔ این اسپہا را طوری تعلیم دادہ اندکہ بیک اشارہ ہر حرکتی کہ خواہند می کنند۔ ہمہ اسپان زبان می فہمند۔ معلّم می گفت: بایستید! ہمہ می‌ایستادند گفت: تند بدوید! می دویدند۔ می گفت: سراپا بلند شوید ! فوراً بلند می شدند۔ می گفت: کج بدوید ! کج می دویدند ۔ خلاصہ ہر چہ می گفت ہمان می کردند ۔

تمرین

۱ - مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد اور جمع بتاؤ۔

کتابہا - مردم - حیوانات - بچہہا - دالان - شیر۔ اسپہا - فیلان ۔

۲ - فارسی میں ترجمہ کرو :۔

کراچی میں ایک بڑا چڑیا گھر ہے۔ اس میں طرح طرح کے جانور ہیں۔ افریقہ کا شیر بہت ڈراؤنی شکل کا ہے۔ یہاں دو ہاتھی بھی ہیں - بچّے ہاتھی پر سواری کرتے ہیں ۔

۳ - دس جملے کراچی کے چڑیا گھر پر لکھو۔

درس بیست و نهم

خدا شناسی

فروغ خورشید و ماه، طلوع و غروبِ اختران ، پیدائشِ روز و شب ، روئیدنِ سبزه و گیاه و گردشِ کرهٔ خاک همه را نظم و ترتیب مقرّر است - این نظم و ترتیب دلیلی است روشن که آفرینش را پروردگاری هست، دانا و توانا -

پروردگار، مارا خرد بخشیده است تا اورا بشناسیم و بپرستیم و فرمانش را از دل و جان بپذیریم -

قرآن فرمان خدا است که بوسیلهٔ حضرت محمد صلی الله علیه وسلم برای راهنمای مردم فرستاده شده است - پروردگارِ مهربان ، درین کتابِ مقدس ، مردم را بعدالت ، تقویٰ و اطاعتِ پدر و مادر، نیکی بهمسایگان ، شفقت بر زیردستان ، دستگیری بندگان خدا ، آموختن علم و دانش و صفاتِ نیکِ دیگر امر فرموده است - از جهل ، ستمگاری ، دزدی ،

دروغگوی، قمار، شرابخوری، غیبت کردن و صفاتِ زشتِ دیگر
نہی کرده است ۔

ما باید تمام اخلاقِ خوب را بکار بریم و از صفاتِ زشت
پرہیزیم ۔

تمرین

۱ ۔ فارسی میں جواب دو :
(ا) خداوند ما را چرا خرد بخشیده است ؟
(اا) او ما را برای چہ صفاتِ نیک امر فرموده است؟
(ااا) او ما را برای چہ صفاتِ زشت نہی کرده است؟

۲ ۔ ذیل کے الفاظ کے معنی لکھو اور ان کو یاد کرو :
فروغ ۔ طلوع ۔ وسیلہ ۔ عدالت ۔ تقوی ۔ دستگیری ۔
آموختن ۔ ستمگاری ۔ جہل ۔

۳ ۔ فارسی میں ترجمہ کرو :
قرآن خدا کی بھیجی ہوئی کتاب ہے۔ اس پر عمل
کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس کتاب میں خدا نے ہمیں
علم سیکھنے کا حکم دیا ہے۔ وہ ہمیں جھوٹ اور
ظلم سے بچنے کی ہدایت کرتا ہے۔

۴ ۔ ''خدا را بپرستیم،، کو دس مرتبہ اچھے خط میں لکھو۔

درس سی ام

نصیحت

جهان آفرین را ، پرستنده باش
بفرمان و طاعت ، نکو بنده باش
بتقوی و پرهیز و نیکی گرای
کزان بهره یابی بهر دو سرای
که تقوی کلید سعادت بوَد
خنک آنکه تقواش عادت بود
بکسبِ هنر کوش، غافل مباش
چو تن‌پروران سست و کاهل مباش
ز دانش شود قدرِ مردم بلند ،
هنر مندِ دانا بود ، ارجمند
بدانش ، تو جان را فرو زنده دار
بدانش ، تنِ مرده را زنده دار

برو ! در جهان ترکِ آزار کن
بدان را باحسان بخود یار کن
بدنیا و عقبیٰ شوی بهره مند
چو آزارِ خلقت نیاید پسند
بیچارگان یار و غم‌خوار باش
فروماندگان را مددگار باش
همه تخمِ نیکی و خوبی بکار
مکن آنچه زاید ازان ننگ و عار
همه رنجِ مردم ز خوی بد ست
نه مردست بدخوکه، دیو و دد است

تمرین

۱ - فارسی میں جملے بناؤ :
تقویٰ - سعادت - تن پرور - طاعت - خنکه بهره مند
فروماندگان - بدخو -

۲ - ذیل میں دئے ہوئے الفاظ کی "عربی" جمع بناؤ :
وزیر - منزل - اسیر - طفل - تدبیر -

۳ - آخری شعر کو اپنی کاپی میں پانچ مرتبہ لکھو ،
اور حفظ کر لو -

درس سی ویکم

آب

آب ، جسمی مرکّب است، که از دو بخار ''آکسیجن'' و '' هیدروجن '' بوجود آمده است ـ علاوه این دو عنصرِ اصلی مقداری موادِ نباتی و املاحِ معدنی و گاز های مختلف نیز هست ـ

آب بی مزه و بی بو و بی رنگ است ـ هر گاه آب مزه یا بو یا رنگ داشته باشد بواسطهٔ مواد خارجی است که دران وارد شده است ـ چنانکه در آبِ دریا مقدار بسیاری نمکِ طعام و املاحِ دیگر حل شده است ـ بدین سبب مزه آن شور و تلخ است ـ

در دامنهٔ بعضی کوه' چشمه‌های معدنی می جوشد ـ آبِ این چشمه‌ها از طبقات مختلفهٔ زمین می‌گذرد و مقدار بسیاری املاحِ معدنی در آن حل میشود ـ

آبِ دریا و رودخانه‌ها ازگرمای آفتاب بخار شده باآسمان

میرود و بخارِ آب چون زیاد شد در ہوا بصورتِ ابر در می آید۔ ابرہا در ہوایِ سرد ، باران می گردد و بر زمین می بارد۔ و اگر ہوا زیاد سرد باشد ۔ قطره ہای باران یخ می بندد و بشکلِ برف یا تگرگ فرود می آید ۔

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :
(i) آب از چند بخار مرکّب است ؟
(ii) از لفظ ''گاز،، چه می فهمید ؟
(iii) باران چگونه درست می شود ؟
(iv) سببِ باریدنِ برف و تگرگ چیست ؟

۲ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو :
مرکّب - گاز - مقدار - شور - تلخ - حل میشود - چون -

۳ - فارسی میں ترجمه کرو :
احمد سبق پڑھتا ھے۔ کیا اس کا بھائی کھیلتا ھے ؟ اس کا بھائی کام کرتا ھے۔ پانی زمین سے اُبلتا ھے۔ وہ لڑکا تیز دوڑتا ھے۔

۴ - اس سبق میں فعل حال کے صیغے تلاش کرو۔

درس سی و دوم

کار خویش را خود باید کرد

خلیفه عمرؓ بن عبدالعزیزؒ ، در زمانِ خلافت خویش، چیزی می نوشت ۔ چون از شب پاسی بگذشت ، روغنِ چراغ روی بنقصان نهاد ۔

مہمان : (کہ حاضر بود) گفت : ''اگر اجازت باشد بروم و قدری روغن چراغ آرم؟ ''

خلیفہ : مہمان را خدمت فرمودن از مروّت نباشد ۔

مہمان : خدمت گار را صدا کنم، تا بدین خدمت قیام نماید ۔

خلیفہ : از بہرِ چنین کاری راحت را بر زیردستان مکدّر نباید کرد ۔ پس خود برخاست و روغنِ چراغ آورد و در چراغدان ریخت ۔

تمرین

۱ ۔ ذیل کے سوالات کے فارسی میں جواب دو :

۱ - (i) مہمان از عمر(رح) بن عبدالعزیز چہ اجازت خواست؟
(ii) خلیفہ چہ جواب داد ؟
(iii) خلیفہ چرا مہمان را اجازت نداد کہ خدمت‌گار را صدا کند ؟
(iv) خلیفہ در آخر چہ کرد و چہ آورد ؟

۲ - نیچے دی ہوئی عبارت پانچ مرتبہ اپنی کاپی میں لکھو:
''راحت را بر زیردستان مکدر نباید کرد۔ ''

۳ - پہلی دو سطروں میں مضاف اور مضاف الیہ بتاؤ :

۴ - می نوشت ، ریخت اور خواست ، کون سے فعل ہیں ؟ استاد کو چاہئے کہ ماضی کی ساری قسمیں بتائے ۔

۵ - فارسی میں ترجمہ کرو :
ایک آدمی خط لکھ رہا تھا ۔ اس کے پیچھے اس کا دوست کھڑا تھا اور جو کچھ وہ لکھتا تھا پڑھتا جاتا تھا ۔ دوست کی یہ حرکت اچھی نہ تھی ۔ اس آدمی نے صرف اس کی طرف غور سے دیکھا ۔ دوست نادم ہوگیا اور پھر ہمیشہ کے لئے اس حرکت سے توبہ کر لی ۔

درس سی و سوم

گفتگوی دکتر و مریض

سلیم: السلام علیکم ـ آقای دکتر!

دکتر: و علیکم السلام ـ آقای سلیم! خوش آمدید! از دید شما خیلی خوشنود شدم ـ وقت ها گذشت شما را ندیده بودم ـ کجا بودید؟

سلیم: برای تحصیلات عالیه بواشنگتن رفته بودم ـ دو روز شد که مراجعت کرده ام ـ

دکتر: احوال جنابعالی خوب است؟

سلیم: از لطف جنابعالی خوب هستم ـ روزی که این جارسیدم دیدم برادر کوچک من، نعیم، ناخوش است ـ لاغر و ناتوان شده است ـ پیش شما آورده ام ـ ببینید! و دوا بدهید ـ

دکتر: چشم! نعیم، این جابیائید ـ چند روزاست که ناخوش شده اید؟

نعیم: یک هفته است ـ روزی از دبستان بخانه می آمدم ـ

بخانه نرسیدم که باران آمد. رختِ بنده تر شد. گمان می برم که چاپیده شدم. و ازان روز تب و لرزه کردم. تب که شکسته ولی سر و هر یکی از استخوان های من درد می کند. چند روز است که اشتها بغذا هم ندارم.

(دکتر درجه را از کیف بیرون می‌آرد و زیرِ زبانِ نعیم می گذارد.)

دکتر: (درجه از دهنِ نعیم برآورده آن را نگاه کرد.) باکی نیست، مالاریا کرده بودید. حالا تب ندارید.

نعیم: آقای دکتر! مالاریا چیست؟

دکتر: مالاریا یکی از بیماری‌های معروف است. که آن را تب و لرزه، هم می‌گویند. علتش این است که پشهٔ مخصوص میکرب این مرض رابه بدنِ انسان وارد می کند.

نعیم: میکرب چه باشد؟

دکتر: میکرب یک موجودی کوچک است که جان دارد و بچشم نمی‌آید. برای دیدن آن آلهٔ مخصوص، بنامِ ''ریزبین،، بکار برند.

نعیم: آقای دکتر! برای پیش‌گیری از مالاریا چه باید کرد؟

دکتر: ما باید که خود را ازگزیدن پشهٔ مالاریا حفظ کنیم وهمیشه در پشه بند بخوابیم. و برای نابود کردنِ پشهٔ مالاریا کوشش بکینم.

نعیم : برای این مقصود چه کوشش باید کرد ؟
دکتر : پشهٔ مالاریا روی آبِ ایستاده ، مانند باطلاق‌ہا و مُرداب‌ہا و استخرہا تخم می گذارد ـ نوزادِ پشه ازتخم بیرون می‌آید و درآب زندگی می کنند ـ باید که آبِ ایستاده راخشک کنیم ـ یا روی آن قدری نفت بپاشیم تا نوزادِ پشه بمیرد ـ

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو :
(i) مالاریا را در زبانِ اردو چه میگویند ؟
(ii) علّتِ مالاریا چیست ؟
(iii) برای پیش گیری از مالاریا چه باید کرد ؟

۲ ـ پانچ سطروں میں ملیریا پر لکھو اور اس میں ذیل کے الفاظ استعمال کرو :
مرض ـ پشه ـ تخم ـ میکرب ـ پشه بند ـ نفت ـ باطلاق - استخر ـ

۳ ـ سبق کی آخری چار سطروں میں جمع اور حرفِ عطف تلاش کرو ـ

درسِ سی و چهارم

حسابِ پرتقالی

مهمان ، بچّهٔ صاحبِ خانه را نزدِ خود طلبیده او را نوازش کرد و پرسید :

خوب ! امسال کلاسِ دوم را باید امتحان بدهی ـ درسهایت را خوب بلدی ؟

پرویز گفت : بله ! من از هوشنگ هم که بزرگتر از همه است بهتر بلدم ـ

مهمان پرسید : خوب ! اگر شش دانهٔ پرتقال داشته باشی و سه دانهٔ دیگر هم بتو دهند ، چند پرتقال خواهی داشت ؟

پرویز فکری کرده گفت : چه عرض کنم آقا ! ما در دبستان همیشه با سیب حساب میکنیم نه با پرتقال ـ

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو :

(i) مہمان ، بچّہ صاحبخانہ را نزد خود طلبیدہ چہ پرسید ؟
(ii) پرویز ، مہمان را چہ جواب داد ؟
(iii) مہمان از او بارِ دیگر چہ پرسید ؟
(iv) پرویز سوالِ مہمان را چہ پاسخ داد ؟

۲ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو :
نزد - پرسید - بلد - خوب - پرتقال - دبستان -

۳ - فارسی میں ترجمہ کرو :
(i) بوڑھے نے اپنے لڑکوں کو پاس بُلایا اور نصیحت کی -
(ii) اس سال تم کو زیادہ محنت کرنی چاہئے -
(iii) کیا تم مشکل الفاظ سے واقف ہو ؟
(iv) انہوں نے جواب دیا: ہم کلاس میں اور لڑکوں سے زیادہ اچھّی طرح واقف ہیں -
(v) بوڑھا یہ سن کر خوش ہوا اور ان کو ایک موسمی دی -

درس سی و پنجم

پند و نصائح

ای جانِ پدر ! خدا را بشناس ـ

زیرِ پای مادران باشد بهشت ـ

حفظِ بدن واجب است ، حفظِ وطن از آن واجب تر ـ

مزن بر سرِ ناتوان دستِ زور ـ

جامه و تن را پاک کن !

آری ، باتّفاق جهان می توان گرفت ـ

رنجِ نابرده گنج میسّر نمی شود ـ

آبرو بهرِ نان نباید ریخت ـ

امتحانِ خود را کن آنگه غیر را ـ

بچوگانِ همّت توان برد گوی ـ

بهر کس آن دهد یزدان که شاید ـ

حقِّ همه کس‌را بشناس !

کارِ امروز بفردا مگذار ۔

ز بدگوہران ، بد نباشد عجب ۔

مادر و پدر را غنیمت دان ۔

در ہمہ کار میانہرو باش !

کم خوردن ، کم گفتن و کم خفتن عادت کن !

بر مالِ دیگران دل منہ ۔

در کارہا تعجیل مکن !

دلِ زیردستان نباید شکست ، مبادا کہ فردا شوی زیردست ۔

تمرین

۱ ۔ امثالِ ذیل کو زبانی یاد کرو :

(i) زیرِ پایِ مادران باشد بہشت ۔

(ii) کارِ امروز بفردا مگذار ۔

(iii) در کارہا تعجیل مکن !

۲ ۔ ذیل کے امثال کا اردو میں ترجمہ کرو :

مزن بر سرِ ناتوان دستِ زور ۔

آبرو بہرِ نان نباید ریخت ۔

درس سی و ششم

کلاغ و روباه



کلاغی بشاخی شده جایگیر بمنقار بگرفته قدری پنیر
یکی روبهی بوی طعمه شنید **بپیش** آمد و مدح او برگزید
بگفتا: سلام ای کلاغ قشنگ ! که آئی مرا درنظر شوخ و **شنگ**
اگر راستی بود آوای تو بمانند پرهای زیبای تو

درین جنگل اندر سمندر بُدی — برین مرغ ہا جملہ سرور بُدی
ز تعریفِ روباہ شد زاغ شاد — ز شادی نیا ورد خود را بیاد
بہ آواز کردن دہان برکشود — پنیرش بیفتاد و روباہ ربود

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :
(i) کلاغ کجا نشستہ بود ؟
(ii) کلاغ در منقار چہ چیز داشت ؟
(iii) روباہ برای اینکہ پنیر را از زاغ بگیرد چہ حیلہ ای بکار برد ؟
(iv) زاغ چرا فریب خورد ؟

۲ - ''روباہ و کلاغ،، کو سادہ فارسی نثر میں لکھو -

۳ - مندرجہ ذیل افعال میں سے لازم اور متعدی افعال کی علیحدہ علیحدہ فہرست بناؤ :
گرفت - سوخت - نشست - خندید - برداشت - نوشت - درید -

(استاد ، لازم و متعدی کے متعلق بتائیں -)

درس سی و هفتم

شبلی رح و مور

یکی سیرتِ نیک مردان شنو اگر نیک مردی و مردانه رو
که شبلی رح زحانوتِ گندم‌فروش بِدِه برد انبانِ گندم بدوش
نگه کرد، موری دران غلّه دید که سرگشته هر گوشه‌ای می‌دوید
زرحمت برو شب نیارست خفت بماوای خود بازش آورد و گفت :
مُروّت نباشد که این مورِ ریش پراگنده گردانم از جای خویش
درونِ پراگندگان جمع دار که جمعیّتت باشد از روزگار

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) شبلی (رح)، انبان گندم را کجا برد ؟
(ii) مور چرا سرگشته بود ؟
(iii) شبلی رح) مور را کجا باز رسانید ؟

درس سی و هشتم

احترامِ مُعلم

امین و مامون پسران ہارون الرّشید معلّمی داشتند ـ روزی معلّم برخاست کہ از اطاق بیرون رود ـ امین و مامون بسوی در شتافتہ ہریک میخواست کہ در گذاشتنِ کفشِ معلّم بر دیگری پیشی جوید ـ ناگزیر بینِ آنہا گفتگو برخاست و کاری بنزاع کشید ، تا سرانجام بدان شد کہ یک تای کفش را امین و تای دیگر را مامون پیش پای معلم رابگذارد ـ ہارون ازین ماجرا آگاه شد ـ ہر دو را بخواند و تحسین و نوازش‌ہای بسیار کرد و برخوی نیکِ آنہا آفرین گفت ـ

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو :

(i) چرا معلّم از جای خود برخاست ؟

(ii) چرا امین و مامون سوی در شتافتند ؟

(iii) بین امین و مامون چرا کار بنزاع کشید ؟
(iv) سر انجام نزاع چه شد ؟
(v) ہارون چرا ہردو برادر را آفرین گفت ؟

۲ - فارسی جملوں میں استعمال کرو :
اطاق - کفش - تای - تحسین و آفرین -

۳ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرو :
(i) ہمیں استاد کا ادب کرنا چاہئے -
(ii) ہمیشہ ان کے حکم پر عمل کرنا چاہئے -
(iii) ہر روز اپنا کام پورا کرنا چاہئے -
(iv) مدرسہ وقت پر آنا چاہئے -
(v) کمزوروں پر مہربانی کرنا چاہئے -
(vi) بڑوں پر ہنسنا نہیں چاہئے -
(vii) آج کا کام کل پر چھوڑنا نہیں چاہئے -

درس سی و نهم

صفتِ مدرسه

روح می بخشد هوای مدرسه
جانِ شاگردان فدای مدرسه

کودکانِ زیرک و باعقل و هوش
جمله عاشق بر لقائی مدرسه

حق غریقِ رحمتش سازد که ساخت
روزِ اوّل این بنای مدرسه

کرد ما را باخبر از بحر و بر
نقشهٔ جغرافیای مدرسه

از خطوطِ هندسی بالاتر است
پایهٔ عزّ و علای مدرسه

حوضهٔ تفریح و گردشگاهِ ماه
هست صحنِ دلکشای مدرسه

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) ہوائی مدرسہ بچّہہا را چہ می بخشد ؟

(ii) چہ چیز ما را از بحر و بر باخبر کرد ؟

(iii) صحنِ دل‌کشای مدرسہ برای ما چہ چیز است؟

۲ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو ؟

روح - فدا - عاشق - لقا - ساخت - پایہ - گردش گاہ - صحن - دلکشا -

۳ - خالی جگہوں کو پُر کرو :

(i) روح می——ہوائی مدرسہ -

(ii) کرد ما را——خبر——بحر و بر

(iii) پایہٗ عزّ و——مدرسہ

۴ - اس نظم کو زبانی یاد کرو -

۵ - مدرسہ پر فارسی میں دس جملے لکھو -

درسِ چهلم

مرغ یکپا

نوکری هنگام ظهر، خوراک، جوجه‌ای را که برای اربابش تهیّه کرده بود، آورد و روی میزِ گذاشت ـ ارباب نگاهی بجوجه کرده دید، یکپا ندارد ـ رو بنوکرش نموده گفت: بگو! ببینم یک پای این جوجه را چکار کردی؟

نوکرش گفت: این از اوّلش هم یک پا داشت ـ ارباب گفت: چطور چنین چیزی میشود؟ نوکر از پنجره نگاهی بباغچه انداخته و یک مرغِ دیگر را که از زورِ سرما کز کرده و یک پایش را بالا گرفته بود نشان داده و گفت:
ببینید! این هم یک پا دارد ـ

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو:

(i) نوکر برای اربابش چه خوراک تهیّه کرده بود؟

(ii) ارباب نگاہ بجوجہ کردہ چہ دید ؟
(iii) ارباب از نوکر چہ پرسید ؟
(iv) نوکر چہ جواب داد؟

۲ - فارسی میں ترجمہ کرو :
(i) ایک نوکر نے اپنے مالک کے لیے اچھا کھانا پکایا۔
(ii) مالک نوکر سے بہت خوش ہوا اور اس کو انعام دیا ۔
(iii) ملازم نے انعام لے لیا اور مالک کا شکریہ ادا کیا ۔
(iv) احمد نے کہا یہ کام ابھی پورا ہوا جاتا ہے۔
(v) اس کے دوست نے کہا: لو! یہ خوبصورت پھول ہیں ۔

۳ - پہلی چار سطروں میں اسم تلاش کرو اور بتاؤ کہ وہ کون سے اسم ہیں ؟
(استاد کو اسم کی قسمیں بتانی چاہئیں۔)

درسِ چهل و یکم

اندیشه‌های بزرگان

بخندید ! تا دنیا بروی شما بخندد ۔

با مردمِ بدنام و نادان ، دوست و همزبان مباشید تا شما را بدنام و نادان ندانند ۔ بی‌توقعِ پاداش ، بدیگران یاری و کمک کنید تا احسانِ شما معنیِ داد وستد را نداشته باشد ۔ زودرنج و تند خوی مباشید و رشتهٔ دوستی را بی‌پروامگسلید ۔ زیرا میان رشتهٔ محبتی که گسته و دیگر بار بسته و پیوسته باشد ، گرهی می ماند ۔

تمرین

۱ ۔ ذیل کی عبارت کا اردو میں ترجمہ کرو :

بی توقعِ پاداش ، بدیگران یاری و کمک کنید تا احسانِ شما معنیِ داد و ستد را نداشته باشد ۔

درس چهل و دوم

پیامِ ملتِ ایران بملتِ پاکستان

صبا ، ز لطف گذر کن! بسوی پاکستان
ز راهِ مهر و محبّت سلامِ ما برسان
پس از سلام بگو ! ای برادرانِ عزیز !
یکی است ما و شما را عقیده و ایمان
خدا یکی و پیمبر یکی ، کتاب یکی
تمام از دل و جانیم پیروِ قرآن
نژاد و مذهب و آئین ما تمام یکیست
دوئی نباشد ما را ز هیچ رو بمیان
تفاوتی نکند قربتان ز بُعدِ دیار
چرا که در دلِ ما مهرِ تان گرفته مکان
ز فارس تا بکراچی ، ازان دیار بفارس
بر آسمان بر سانیم بانگِ نطق و بیان

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) عقیده و ایمانِ ایرانیان و پاکستانیان بچه طور یکیست ؟

(ii) در شعرِ زیر از بانگِ نطق و بیان چه می فهمید؟

ز فارس تا بکراچی، ازان دیار بفارس
بر آسمان برسا نیم بانگِ نطق و بیان -

۲ - ذیل کے الفاظ فارسی جملوں میں استعمال کرو :
پیام ، ملّت ، سو ، مهر و محبّت ، آئین ،عقیده ، تفاوت ، بُعد ، دیار ، بانگ -

۳ - ذیل کے شعر کا اردو میں ترجمہ کرو :
خدا یکی و پیمبر یکی ، کتاب یکی
تمام از دل و جانیم پیروِ قرآن

۴ - اس نظم کو ساده فارسی نثر میں بیان کرو -

درس چهل و سوم

برنامهٔ روز یک طفلِ خوب

احمد ساعتِ ۶ صبح بیدار میشود ـ اوّل دست و صورت را میشوید و وضو میگیرد ـ پس ازان نماز میگذارد ـ نماز که گذارد تلاوتِ کلام الله میکند ـ سپس برای گردش بمیدانِ فراخ میرود ـ آنجا نیم ساعت در هوای صاف و پاکیزه و آزاد قدم میزند ـ نزدیک ساعت ۷ بمنزل برمیگردد و دندان را با مسواکِ تمیز وخمیردندان پاک میکند ـ مُستخدم صبحانه را حاضر میکند وروی میز میگذارد ـ با مادر و پدر، و برادر و خواهر، سر میز نشسته صبحانه را میخورد ـ همینکه صبحانه را خورد لباس را عوض میکند و کیفِ کتابهارا در دست گرفته، سرساعت $7\frac{1}{2}$ برای دبستان منزل را ترک میکند ـ

ظهر از دبستان بمنزل میآید ـ کیف را سر جاش میگذارد ـ لباس‌را عوض‌میکند ـ کفشهایش را درجای مخصوص از پا در میآرد ـ دست‌و صورت را میشوید ـ و برای صرف ناهار در سالونِ ناهارخوری میرود ـ یک کمی با برادر و خواهر صحبت میکند ـ نمازِ ظهر

ادا میکند ـ نیم ساعت روی تخت دراز میکشد و روز نامه را میخواند ـ سپس ، نماز ِ عصر ادا میکند ـ

ساعت ۵ بعد از ظهر ِ بچه‌های همسایه میآیند۔ با آنها بازی میکند۔ هیچگاه حرف ِ بد بر زبان نمی آرد ـ باکمال محبت و مروت با ایشان رفتار میکند۔ نزدیک ِ غروب از بازی دست میکشد - پس از نماز برای مطالعه و حاضر کردن ِ دروس سر میز می نشیند۔ تا دو ساعت متوالیاً درس خود را میخواند ـ ساعت ۸ بعد از ظهر شام میخورد ـ پس از صرف ِ شام باز خود را در مطالعه مصروف می دارد و تا ساعت ۱۰ در شب همینطور کار میکند پس از آن ، نماز میگذارد و ساعت ۱۰½ بخواب میرود۔

تمرین

۱ ـ فارسی میں جواب دو :

(i) احمد صبح چون بیدار میشود، اول چکار می کند ؟

(ii) برای چه بمیدان ِ فراخ می رود ؟

(iii) با بچه‌های همسایه چطور رفتار میکند ؟

(iv) چه ساعت در شب بخواب میرود ؟

۲ ـ اپنے روزانہ پروگرام پر دس جملے فارسی میں لکھو-

درس چهل و چهارم

مُسافرت بامریکا

(احمد و محمود دو دوست اند ـ محمود بمسافرت میرود ـ احمد ازو پرسشها میکند ـ)

احمد : محمود! صبحِ تان بخیر! السّلام علیکم ، احوال شریف!

محمود : الحمدلله ! از لطفِ شما ممنونم

احمد : بمسافرت کجا میروید ؟

محمود : بآمریکا ـ

احمد : کی تشریف میبرید ؟

محمود : انشاءالله! روز دوشنبه ساعت ۸ صبح از اینجا حرکت میکنم ـ

احمد : آیا تنها میروید ؟

محمود : بلی آقا !

احمد : برای چه میروید ؟

محمود : برای تحصیلاتِ عالیه ـ

احمد : چند مدّت آنجا اقامت دارید ؟

محمود : درست نمیتوانم بگویم. همینکه کار من بپایان برسد ، برمیگردم ـ

احمد : بچه وسیله مسافرت میکنید ؟

محمود : با هواپیما میروم ـ

احمد : آیا برضدِ آبله ، تلقیح شده اید ؟

محمود : بلی ، من برضد آبله ، تلقیح شده ام ـ

احمد : بلیطِ هواپیما را گرفته اید ؟

محمود : خیر ! فردا میگیرم ـ

احمد : آیا مسافرت با هواپیما خوشتان میآید ؟

محمود : خیلی خوشم میآید ـ

احمد : حالتِ تهوّع دست میدهد ؟

محمود : نخیر !

احمد : چه نوع پول با خود تان میبرید ؟

محمود : دویست لیره انگلیس ، صد و بیست دولار امریکائی صد روپیه پاکستانی ـ

احمد : کجا این پولها را تعویض میکنید؟

محمود : گمان میبرم در لندن تعویض میکنم ـ

احمد : در لندن چند روز اقامت دارید ؟

محمود : فقط سه روز ۔

احمد : امیدوارم آنجا بشما خوش خواهد گذشت ۔

محمود : متشکّرم !

احمد : گذرنامهٔ تان حاضر است ؟

محمود : بلی آقا !

احمد : اسم خود را روی چمدان بنویسید وگذرنامهٔ تان را نگهدارید ۔

محمود : چشم !

احمد : محمود! حالا من از شما خدا حافظی میکنم واز خداوند متعال برای سعادت و سلامتی‌تان مسئلت مینمایم ۔ هر چند دلم نمیخواهد باین زودی شما را بگذارم، ولی چه کنم، کاری لازمی دارم ۔ باید در عرضِ پانزده دقیقه بمنزلِ خاله برسم ۔

محمود : احمد! برای احساساتِ پاکِ تان صمیمانه تشکّر میکنم و خواهش‌میکنم، هرگاه فرصت داشته باشید کاغذ بنویسید تا باعث خوشوقتی وتجدید نیروی من باشد ۔ خدا نگهدارِ تان !

تمرین

۱ - فارسی میں جواب دو :

(i) محمود برای چه مسافرت بامریکا میکند ؟

(ii) چند مدّت آنجا اقامت خواهد داشت ؟

(iii) محمود بچه وسیله مسافرت میکند ؟

(iv) آیا مسافرت با هوا پیما خوشش میآید ؟

(v) احمد چرا از محمود اینقدر زود خدا حافظی کرد ؟

(vi) محمود از احمد برای چه چیز خواهش کرد ؟

۲ - ذیل کے الفاظ کے معنی اپنی کاپی پر لکھو :

پُرسش - صبح بخیر - حرکت کردن - اقامت - آبله - تلقیح شدن - بلیط - هوا پیما - تهوّع - لیره - دولار - تعویض - چمدان - مسئلت نمودن - دقیقه - نیرو -

۳ - سبق کی آخری تین سطروں کا ترجمه اپنی کاپی میں لکھو۔

فرہنگ

خدا

ارجمند : صاحب قدر اور
صاحب مرتبہ

زشت : برا

سبکتگین و آہو

بازگشتن : واپس ہونا

مناجات : دعا

مکالمۂ اسکندر و ارسطو

دارین : دو جہاں
(دنیا اور آخرت)

ملول : رنجیدہ

فروزندہ : چمکنے (چمکانے) والا

کہنہ : پرانا

خسّت : کنجوسی

قائد اعظم

مؤسس : بانی

ہمسر : زوجہ

کنگرہ : کانگریس

حوزہ : حلقۂ انتخاب

پاکستان

پنبہ : روئی

کشاورزی : زراعت

بخش : حصہ، ٹکڑا

برنج : چاول

محصول : پیداوار

کتف : پٹ سن، جوٹ

نفت : مٹی کا تیل

زغال : کوئلہ

سدّہا : پشتے

سیمان : سیمنٹ

رود خانہ: دریا۔ علاقۂ سیلاب

نسّاجی : بننے کا کام

صادرات: برآمد ہونیوالی اشیاء
واردات : درآمد ہونیوالی اشیاء
فلزی : دھات کی
تاسیس : بنیاد ڈالنا

ترانۂ وطن

سعی : کوشش
بہبود : مفاد ۔ فلاح ۔ بھلائی

پاکیزگی

تنظیف : صاف و پاک
گوناگون : رنگ برنگ
اسباب : سامان
وجوہات : جمع وجوہ کی

رادیو

رادیو : ریڈیو
فزیک : فزکس

دستگاہ : مشین، آلہ
پخش : نشر
آہنگ : گانا
برنامہ : پروگرام
بی سیم : لاسلکی
قرن : صدی (جمع ۔ قرون)

جوانمردی

بالین : سرہانہ ۔ تکیہ
تشنگی : پیاس

اُمیدوار باش

فرخ : مبارک
ہنگام : وقت

علّامہ اقبال

مشاہیر : مشہور کی جمع
مشہور لوگ ۔
میہن : وطن
تشویق : شوق دلانا
رہ سپار گردیدن : روانہ ہونا
اروپا : یورپ

دانش گاہ : یونیورسٹی
سرود : نغمہ ۔ گیت

خدمت بمادر

رجحان نہادن : ترجیح دینا

قدر وقت

ارزان : سستا
مسکنت : مسکینی

مواظبت از چشم و دندان

مواظبت : دیکھ بھال
میکرب : جرثومہ
تراخم : آنکھ کی ایک خطرناک بیماری ۔ آنکھ پر ورم اور سخت دانے ابھر آتے ہیں
حولہ : تولیہ
لای دندان : دانتوں کی جڑ

سمّی : زہریلا
فندق : ایک چھوٹا سا بیر کے برابر سرخ پھل

مشو نومید

سرباز : سپاہی
خرابہ : کھنڈر

گل و برگ

کندو: شہد کی مکھی کا چھتّہ
قشنگی : خوبصورتی
بیسکویت : بسکٹ

اختراع چاپ

اختراع : ایجاد ۔ چاپ: چھاپہ
المان : جرمنی
حک شدہ : کندہ کیا ہوا
رہین۔ منّت : ممنون احسان

آبشار

تفرّج : سیر
قوهٔ برق : بجلی کی قوت

طوطی من

نخودچی : بھنا ہوا چنا
قرمز : سرخ

کوه آتش فشان

قلّہ : چوٹی
خارج میشود : باہر نکلتا ھے

دزد ظریف و جوان

زرنگ

پارچہ : کپڑا۔ زرنگ : چالاک،
غلطیدن : لوٹنا
زیر انداز : نیچے کی چادر۔ بستر
روی انداز : اوپر کی چادر

کراچی

نخستین : پہلا
اداره شدن : انتظام ہونا یا چلائے جانا
تشکیل : شکل دینا
بین‌المللی : بین‌الاقوامی
خیابان : سڑک
اتوبوس : بس
فرہنگی : تعلیمی
مؤسسات : ادارے
توسعه یابند : وسعت پاتے ہیں
ساختمان : عمارت
مجلس شورای ملّی : نیشنل اسمبلی
ساختمان دادگستری : ہائیکورٹ کی عمارت
بانک دولت پاکستان : اسٹیٹ بنک آف پاکستان

خانواده و ملّت

خانواده : خاندان
ملّت : قوم۔ (جمع۔ ملل

اساس : بنیاد

پندار نیک، گفتار نیک کردار نیک

محل: جگہ ۔ محلہ ۔ کمک: مدد
پول : روپیہ ۔ پیسہ ۔ نقدی
صحبت کردن : گفتگو کرنا
حرف تند و زننده : سخت الفاظ

ورزش

کوچک : چھوٹا
راہ رفتن : چلنا
توپ بازی : فٹ بال کھیلنا
نیرو مندی : طاقت
شناوری : تیرنا

لطائف و ظرائف

تہنیت : مبارک باد دینا
تعزیت : پرسہ دینا

عمرؓ و مرد گدا

تنگ نائی : تنگ جگہ
برآشفت : جھلّایا ۔ غصہ ہوا
گزین : منتخب ۔ چنا ہوا
فروتن : انکساری کرنیوالا ۔ عاجز

سیرِ باغ وحش

وحش : (جمع و حوش) جنگلی جانور
نوع : قسم ۔ انواع جمع
سباع : درندے
ضخیم : موٹی چیز
تماشاچی : تماشائی
پلنگ : چیتا
سوا سوا : الگ الگ

خدا شناسی

فروغ : روشنی۔ چمک

روئیدن ـ رستن : اگنا

آفرینش : پیدائش ـ

دزدی : چوری ـ قمار ـ جوا

نصیحت

جہان آفرین : دنیا کو پیدا کرنیوالا یعنی خدا

کلید : کنجی

کسب کردن : حاصل کرنا ـ کمانا

آب

دد : جانور

آکسیژن : آکسیجن

ہیدروجن : ہائیڈروجن

املاح : (واحد ملح) نمک

گاز : گیس

تگرگ : اولہ

بخار : گیس ـ بھاپ

کار خویش را خود باید کرد

پاسی : ایک پہر

روی بنقصان نہاد : نقصان کی طرف منہ رکھا یعنی نقصان ہوا

گفتگوی دکتر و مریض

دکتر : ڈاکٹر

تحصیلات عالیہ : اعلیٰ تعلیم

مراجعت کردن : واپس ہونا ـ لوٹنا

چاہیدہ شدن : سردی لگنا

کیف : تھیلا

درجہ : تھرما میٹر

مالاریا : ملیریا

پشہ : مچھر

ریزبین : خوردبین

پشہ بند : مچھر دانی

باطلاق : دلدل والی زمین

مرداب: تالاب ـ ٹھیرا ہوا پانی

استخر : تالاب
نوزاده : بچّہ

حساب پرتقالی

پُرتقال : موسمی ـ بلد: واقف جاننا
بلہ : جی ہاں

کلاغ و روباہ

کلاغ : کوّا ـ روباہ : لومڑی
طعمہ : غذا ، لقمہ ، ذائقہ
شنیدن : سونگھنا ـ سننا

پند و نصائح

نصائح : (واحد نصیحت)
گنج : خزانہ ـ رنج : تکلیف
چوگان : بلا ـ گوي : گیند

شبلیؒ و مور

حانوت : دکان ـ انبان: بوری، چرمی تھیلا
ماوا ; جگہ ـ مور : چیونٹی

احترامِ معلم

کفش : جوتی
کاربنزاع کشید : جھگڑے تک نوبت پہونچی

صفت مدرسه

فدا : قربان ـ لقا : چہره
بناء : بنیاد ـ عمارت
عز و علا : بزرگی و بلندی

مرغ یکپا

جوجہ : مرغی کا بچّہ
ارباب : آقا ـ
تہیہ کردن : تیار کرنا
پنجره : کھڑکی ـ
کز : کج ـ ٹیڑھا ـ

اندیشه های بزرگان

اندیشہ : خیال - پاداش : بدلہ - صلہ -
یاری کردن : مدد کرنا
داد و ستد : لین دین
مگسلید : مت توڑو

پیامِ ملّت ایران

نژاد : نسل
آئین : طریقہ- دستور
دوئی : دوہونا
تفاوت : فرق

برِ نامهٔ طفلِ خوب

برنامہ : پروگرام
فراخ : کشادہ
قدم زدن : چلنا
تمیز : صاف
مُستخدم : ملازم

صبحانہ : ناشتہ
تخت : پلنگ
دراز میکشد : لیٹتا ھے -
متوالیاً : لگاتار
شام: رات کا کھانا

مسافرت بامریکا

صبح بخیر : صبح اچھی گذرے -
حرکت کردن : روانہ ہونا -
ہواپیما : ہوائی جہاز
آبلہ : چیچک
تلقیح شدن : ٹیکا لگوانا
بلیط : ٹکٹ
خوشم میاید : مجھے اچھی معلوم ہوتی ھے -
تہوّع : متلی
دولار ڈالر
تعویض کردن : بدلنا
چمدان : سوٹ کیس
مسئلت نمودن : دعا کرنا

پاکستان کا قومی ترانہ

پاک سر زمین! شاد باد! کشور حسین! شاد باد!
تو نشان عزم عالی شان ارض پاکستان
مرکز یقین! شاد باد!

پاک سر زمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد!
شاد باد منزل مراد!

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی، شان حال جان استقبال!
سایۂ خدائے ذوالجلال!

اپریل سنہ ۱۹۷۱ گیارواں ایڈیشن تین ہزار قیمت ۵۸ پیسے

Publisher Code No. 98 T.P.K Sl. No.

4425